روزنامہ
حال
کوئٹہ

بروز جمعرات 26 نومبر 2026ء
15 جمادی الثانی 1448ھ

جلد نمبر 29
شمارہ نمبر 324
قیمت 10 روپے

www.haal.com.pk

E-mail:dailyhaalmail@gmail.com ABC Certified Daily HAAL Quetta Ph: 081-2826300

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کی تاریخوں کے حتمی اعلان کا افتتاح کر رہے ہیں

شہباز شریف، مصدق ملک ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے نئی دہلی میں شنگھائی تعاون تنظیم کے تہذیبی مکالمے میں پاکستان کی بھرپور نمائندگی کرنے پر وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک نے ملاقات کی جس میں انہوں نے وزیراعظم کو اپنے حالیہ دورہ بھارت اور ایس سی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

دنیا نوجوانوں کو ڈیجیٹل معیشت، کاروبار و جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے معاشی طور پر خودمختار بنا رہی ہے، بلوچستان کو بھی اسی سمت آگے بڑھنا ہوگا، وزیراعلیٰ

نوجوان ناقص طرزِ حکمرانی کے باعث ریاست سے دور ہوتے ہیں

کسی حکومت کی کوتاہی کو ریاست کی ناکامی قرار نہیں دیا جانا چاہیے، میر سرفراز بگٹی

کامیابی کی کنجی میرٹ پر مبنی نظام ہے، جب درست شخص کو درست ذمہ داری سونپی جاتی ہے تو اس کے نتائج بھی سامنے آتے ہیں، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات اس کی مثال ہیں

حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کرنیکا کوئی لامحدود ذریعہ نہیں ہوسکتی گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہوچکا ہے کہ روزگار کیلئے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کے انعقاد کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا، چار روزہ ایکسپو 21 سے 24 دسمبر تک بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں منعقد ہوگی، جس میں صوبے کے تمام ڈیجیٹائز ڈ محکموں کی کارکردگی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا، جبکہ ڈیجیٹل شعبے میں مہارت رکھنے والے باصلاحیت نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں سے متعارف کرانے کے ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تاریخ کے اعلان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف این سی سی آئی اے کی تنظیم نو سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان سائبر پولیس بنانے کی سفارش

عوام کو سائبر جرائم سے تحفظ فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، NCCIA میں بہترین افرادی قوت کی خدمات حاصل کی جائیں، شہباز شریف

سائبر کرائمز کی روک تھام اور تحقیقات کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے، ادارے کو مؤثر، فعال اور جدید بنانے کیلئے تنظیم نو کا عمل تیز کیا جائے؛ وزیراعظم کی ہدایت، کمیٹی تشکیل دیدی گئی

وزیراعظم کی زیرِ صدارت نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی کی تنظیمِ نو کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطح اجلاس، ادارے کی کارکردگی کا جائزہ، این سی سی آئی اے کی تنظیمِ نو کا عمل مزید تیز کرنیکا حکم

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے این سی سی آئی اے کو ایک مؤثر، فعال اور جدید ادارہ بنانے کے لیے تنظیم نو کا عمل تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سائبر کرائمز کی روک تھام اور تحقیقات کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ نیشنل سائبر کرائم ایجنسی اور اس کے تمام ذیلی دفاتر میں آئی ٹی اور اے آئی کے شعبے سے وابستہ ماہرین کو تعینات کیا جائے، این سی سی آئی اے میں میرٹ کی بنیاد پر بہترین افرادی قوت کی خدمات حاصل کی جائیں۔ بدھ کو جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کی تنظیم نو کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ سائبر کرائمز کی روک تھام اور تحقیقات کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ عوام کو سائبر جرائم سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

آبنائے ہرمز میں دو آئل ٹینکروں میں دھماکے کے بعد آگ لگ گئی

تہران (آن لائن) ایران کی پاسدارانِ انقلاب کی بحریہ نے دعوی کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں دو آئل ٹینکروں میں دھماکے کے بعد آگ لگ گئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

این سی سی آئی اے کی کارروائی، تین رکنی گینگ گرفتار، 25 کروڑ کی ریکوری

اسلام آباد (جی این ایم) این سی سی آئی اے نے فراڈ میں ملوث تین رکنی گینگ گرفتار کر لیا جن سے 15 کروڑ روپے نقد اور گاڑیوں سمیت 25 کروڑ روپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

خیبر پختونخوا کے 9 اضلاع میں لوکل کونسلز کی حلقہ بندیوں کا شیڈول جاری

پشاور (جی این ایم) الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا کے 9 اضلاع میں لوکل کونسلز کی حلقہ بندیوں کا شیڈول جاری کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق 9 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

خلائی سفر میں تاریخی پیشرفت، قوم کا محمد ذیشان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

لاہور (آن لائن) قوم نے پاکستان کے خلائی سفر میں تاریخی پیشرفت پرکستانی خلاباز محمد ذیشان علی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ چینی خلائی مشن شین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

سوئی ناردرن گیس کمپنی کا صارفین کے خراب میٹرز تبدیل کرنے کا آغاز

اسلام آباد (جی این ایم) (سوئی ناردرن گیس کمپنی نے صارفین کے خراب میٹرز تبدیل کرنے کا آغاز کر دیا۔ ڈیفیکٹو، خراب ہونیوالے میٹرز کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

پاکستان اور کینیا کا صحت کے شعبے میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق

کراچی (جی این ایم) پاکستان اور کینیا کے درمیان صحت کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کے فروغ کے لیے اہم پیش رفت ہوئی ہے، کینیا کے وزیر صحت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

آرڈر کے ذریعے مجھ سے کوئی بھی آئینی ترمیم نہیں کرائی جاسکتی

بلاول بھٹو

موجودہ حالات میں انارکی پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ایسے کسی اقدام کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے، چیئرمین پیپلز پارٹی

ری سیٹ پاکستان صرف 1973 کے آئین کے تحت ہی ہوسکتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ موجود نہیں ہے، میڈیا سے گفتگو

ملتان (آن لائن) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اگر کوئی آرڈر کے ذریعے ریفرنڈم، آئینی ترمیم یا نئے صوبے بنانا چاہتا ہے تو وہ نہیں بنیں گے، مجھ سے آرڈر کے ذریعے کوئی آئینی ترمیم نہیں کرائی جاسکتی۔ میڈیا کے مطابق ملتان میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ اگر کوئی آرڈر کے ذریعے ریفرنڈم، آئینی ترمیم یا نئے صوبے بنانا چاہتا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

چین: وفاقی وزیر احسن اقبال تاریخی خلائی مشن ’شینز و–24‘ کی لانچنگ کا مشاہدہ کررہے ہیں

بس کریں بند دروازے کھولیں عمران خان کو بلاتاخیر انصاف دیں

بیرسٹر گوہر

چیف جسٹس صاحبان سے مؤدبانہ گزارش کرتا ہوں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کو بلا تاخیر انصاف دیں، چیئرمین پی ٹی آئی

بہت مظالم ہوچکے، اب ملاقاتیں بحال کرائی جائیں، میرا سب سے ایک ہی سوال ہے کہ علیمہ بی بی کیوں جیل میں ہیں؟ بیان

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر خان نے تینوں چیف جسٹسز سے بانی پی ٹی آئی عمران خان اور بشری بی بی کو بلا تاخیر انصاف فراہم کرنے، ملاقاتیں بحال کرانے اور کیسز کی لائیو اسٹریمنگ کی اپیل کردی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے دس روز قبل تینوں چیف جسٹس صاحبان کو خط لکھ کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

عمران خان کے خط پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی، پی ٹی آئی

گزارش کرتا ہوں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کو بلا تاخیر انصاف دیں، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے دس روز قبل تینوں چیف جسٹس صاحبان کو خط لکھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

پاکستان کیلئے قابلِ فخر لمحہ

شین ژو 24 تیانگونگ خلائی سٹیشن سے کامیابی کیساتھ داخل ہوگیا

چین کا شینژو 24 خلائی جہاز تقریباً ساڑھے 3 گھنٹے کے سفر کے بعد کامیابی سے تیانگونگ خلائی سٹیشن سے منسلک، پاکستانی ذیشان علی شامل

ملکی سائنسی سفر میں اہم سنگ میل اور باعث فخر لمحہ، مشن سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے پاکستان کے عزم کا عکاس ہے، صدر مملکت

جیوچوان (آن لائن) پاکستان اور چین کے خلائی تعاون میں نیا سنہری باب رقم، چین اور پاکستان کا مشترکہ خلائی مشن شین ژو 24 خلا میں پہنچ گیا۔ چین کا شینژو 24 خلائی جہاز تقریباً ساڑھے 3 گھنٹے کے سفر کے بعد کامیابی سے تیانگونگ خلائی سٹیشن سے منسلک ہوگیا ہے، مشن میں چینی خلاباز تانگ ہونگ بو اور وو یی کے ساتھ پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی بھی شامل ہیں۔ قبل ازیں خلائی مشن شینژو 24 چین کے 2 اور ایک پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی کو لیکر روانہ ہوا تھا، یہ پاک چین دوستی کی تاریخ کا ایک سنہرا اور تاریخی دن ہے، پاکستان کے پہلے خلاباز محمد ذیشان نے تاریخ رقم کر دی۔ پاکستانی وقت کے مطابق 5 بجکر 18 منٹ پر خلائی مشن روانہ ہوا، چینی خلاباز تانگ ہونگبو، وو یی اور پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی خلائی مشن انجام دیں گے، خلائی مشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

عدالت نے عمران خان سے فالو اپ ملاقات کی اجازت دیدی

اپنے معالجین کی مشاورت سے طبی رپورٹس کا جائزہ لے کر کمی کوتاہی کی نشاندہی کریں گے

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے وکیل رہنما سردار لطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ عدالت نے بانی چیئرمین اوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد لائیو ای۔ کچہری سے خطاب کررہی ہیں

بشریٰ بی بی کی عبوری ضمانتوں کی درخواست کی سماعت 9 دسمبر تک ملتوی

راولپنڈی (آن لائن) بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی 26 نومبر کے 29 مقدمات میں عبوری ضمانتوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

احسن اقبال نے پاکستان کے پہلے خلاباز کی تاریخی روانگی کا براہِ راست مشاہدہ کیا

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

لیبیا کشتی حادثہ؛ ایف آئی اے ٹیم تحقیقات کیلئے باجوڑ پہنچ گئی

ٹیم کشتی حادثے کا نشانہ بننے والے افراد کے لواحقین سے ملاقات کرے گی

پشاور (جی این ایم) لیبیا کشتی حادثے کے بعد ایف آئی اے ٹیم تحقیقات کے لیے باجوڑ پہنچ گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق لیبیا کشتی حادثے کی تحقیقات جاری ہیں جس کے لیے ایف آئی اے کی ٹیم باجوڑ پہنچی ہے، ٹیم لیبیا بھجوانے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

ن لیگ کے 14 رکنی نوجوان رہنماؤں کا وفد چین پہنچ گیا

وفد کو جدید طرز حکمرانی، چینی ترقیاتی ماڈل اور مصنوعی ذہانت سے متعلق تربیت دی جائے گی

لاہور (جی این ایم) پاکستان اور چین کے تعلقات میں تعاون کے فروغ کے لیے مسلم لیگ ن کے 14 رکنی نوجوان رہنماں کا وفد چین پہنچ گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف اور قائد مسلم لیگ ن نواز شریف کے وژن کے تحت وفد پاک چین تعاون کو نئی جہت دینے کے لیے چین کا دورہ کر رہا ہے۔ وفد کی قیادت رکن قومی اسمبلی رانا ارادت شریف خان کر رہے ہیں جبکہ پنجاب ینگ پارلیمنٹیرینز فورم کی صدر اور رکن پنجاب اسمبلی آمنہ حسن شیخ بھی وفد میں شامل ہیں۔ وفد میں صوبائی اسمبلیوں کے اراکین سلطان باجوہ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

Aerospace
Security
Emerging Technologies
Strategic Foresight
CASS
سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے زیراہتمام منعقدہ تقریب کے موقع پر شرکاء کا گروپ فوٹو

پائلٹ محمد ذیشان علی کی خلائی مشن میں شمولیت ملک و قوم کے لیے باعث فخر ہے، شزا فاطمہ خواجہ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے پائلٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

بھاگ، مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

بھاگ ناڑی (آن لائن) بھاگ بازار میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق پولیس نے بروقت کارروائی کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار پاور سیکٹر مینجمنٹ کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کیش لیس پاکستان میں نمایاں پیش رفت سامنے آ گئی

ڈیجیٹل ادائیگی مراکز کی تعداد چار گنا بڑھ کر 20 لاکھ ہوگئی ہے، بلال اظہر کیانی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی براہ راست قیادت اور مسلسل نگرانی میں کیش لیس پاکستان کے قومی ایجنڈے پر نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، ڈیجیٹل ادائیگیوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

طاقت کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں کو روند کر آگے بڑھا جائے

خواجہ آصف

محسن نقوی نے جس طریقے سے صوبوں کے معاملے کو ہینڈل کیا اس حوالے سے پارٹی میں بے چینی ہے، وزیر دفاع

گزشتہ ترمیم کے سب سے بڑے بینیفشری زرداری صاحب تھے، اس ترمیم میں ان کو ساری عمر کا استثنٰی ملا ہے، انٹرویو

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ سے متعلق بیان وزیر داخلہ محسن نقوی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا ہے کہ طاقت کے مرکز کے قریب ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں کو روند کر آگے بڑھا جائے، محسن نقوی نے جس طریقے سے صوبوں کے معاملے کو ہینڈل کیا اس حوالے سے پارٹی میں بے چینی ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں انھوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

کسی کو بھی مستحق خواتین کی بی آئی ایس پی رقم روکنے کا حق نہیں

روبینہ خالد

بی آئی ایس پی میں سروے یا رجسٹریشن بالکل مفت ہے، سروے صرف بی آئی ایس پی دفتر میں قائم ڈی آر سی پر ہوتا ہے

شکایت موصول ہونے پر ذمہ دار افراد کیخلاف کارروائی کی جائے گی، چیئرپرسن بی آئی ایس پی کا ای۔ کچہری سے خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے آج بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹرز میں پروگرام کے آفیشل فیس بک اکاؤنٹ کے ذریعے لائیو ای۔ کچہری کا انعقاد کیا، جس میں ملک بھر سے 25 شہریوں نے ٹیلی فون پر اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ چیئرپرسن نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ موصول ہونے والی تمام شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر کے ان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

افغانستان کے بدلتے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے جامع حکمتِ عملی ضروری ہے، سی اے ایس ایس

افغانستان، ایک دہائی بعد: استحکام، انتشار یا تزویراتی ازسرنو سمت؟ پاکستان اور خطے کیلئے مضمرات‘ کے عنوان سے تقریب کا انعقاد

طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان کی توقعات اور تعلقات میں پیدا ہونیوالی کشیدگی کے درمیان فرق کو اجاگر کیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز (CASS) نے افغانستان کے بدلتے سیاسی، سکیورٹی اور معاشی حالات سے نمٹنے کے لیے جامع اور پائیدار حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ سی اے ایس ایس کی جانب سے ’افغانستان، ایک دہائی بعد: استحکام، انتشار یا تزویراتی ازسرنو سمت؟ پاکستان اور خطے کے لیے مضمرات‘ کے عنوان سے کیٹالسٹ کنورسیشن کا انعقاد کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

گوادر، انجینئرنگ و ٹیکنالوجی انسٹیٹیوٹ کا قیام، ایم او یو پر دستخط

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع بڑھانے اور مقامی ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے میں مدد ملے گی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور چین کے باہمی اشتراک سے گوادر میں انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کے قیام کا منصوبہ تیار ہے۔ منصوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

پہاڑوں کی سرحدیں بھی پاک چین دوستی کی راہ میں رکاوٹ نہ بن سکیں

اسلام آباد (آن لائن) چینی سفارت خانے پاکستان کے پہلے خلا باز کے خلا میں جانے کے حوالے سے نے خصوصی پیغام میں پاک چین دوستی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

افغان رجیم کے خلاف مسلح مزاحمت مزید تیز، متعدد طالبان اہلکار ہلاک

غور کے ضلع دولینہ میں محکمہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے سربراہ کو بھی ہلاک کر دیا ہے، افغان مسلح گروہ کا دعوی

کابل (آن لائن) افغانستان میں قابض طالبان رجیم کے خلاف مسلح مزاحمت مزید تیز ہو گئی ہے، جس میں کئی طالبان اہلکار ہلاک ہوگئے۔ طالبان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

صدر مملکت آصف علی زرداری اور چینی ہم منصب شی جن پنگ کے درمیان خطوط کا تبادلہ

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری اور ان کے چینی ہم منصب شی جن پنگ نے دونوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

سپریم کورٹ؛ بیوی کے نام گھر کی ملکیت برقرار رکھتے ہوئے شوہر کی اپیل خارج

عدالت عظمی نے متعلقہ سب رجسٹرار اور ریونیو حکام کو ریکارڈ درست کرنے کا حکم دے دیا

اسلام آباد (جی این ایم) سپریم کورٹ نے بیوی کے نام گھر کی ملکیت برقرار رکھتے ہوئے شوہر کی اپیل خارج کرتے ہوئے شوہر کا ہبہ اور بے نامی ملکیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

گوادر، ڈی جی فشریز اور ڈی جی جی ڈی اے کی ملاقات

ماہی گیر کالونی فش لینڈنگ جیٹیز، غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام اور باہمی تعاون پر گفتگو

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل فشریز عتیق اللہ خان نے آج گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے نئے تعینات ہونے والے ڈائریکٹر جنرل انیس طارق گورگیج سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاکستان اور ناروے کا پارلیمانی تعاون اور دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے پر اتفاق

اوسلو (جی این ایم) ناروے میں پاکستان کے سفیر عاصم علی خان نے اوسلو کے پاکستان ہاؤس میں پاکستان کی سابق وزیر خارجہ اور قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے امور خارجہ کی چیئرپرسن حنا ربانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

پاک چین تعاون نئی تاریخ رقم کر رہا ہے، عبدالعلیم خان

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر مواصلات اور صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان کی خلائی مشن پر روانہ ہونے والے پاکستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

سپیکر قومی اسمبلی کی پاکستان کے پہلے خلاباز محمد ذیشان علی کے کامیابی سے خلا میں پہنچنے پر قوم کو مبارکباد

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پاکستان کے پہلے خلاباز محمد ذیشان علی کے کامیابی سے خلا میں پہنچنے پر قوم کو مبارکباد دی ہے۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف میڈیا سے جاری بیان کے مطابق سپیکر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں 4 ڈرون حملے ناکام بنادیئے گئے

عرب اتحاد کے حدیدہ بندرگاہ کی آپریشنل صلاحیتوں پر حملے، سفارتی سطح پر حوثیوں کی شدید مذمت

ریاض، صنعا، نئی دہلی (آن لائن) سعودی اتحادی فوج نے کہا ہے کہ سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں ڈرون حملے ناکام بنا دیئے گئے۔ فضائی دفاعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

پاکستان پیپلز پارٹی کا 59 واں یوم تاسیس 30 نومبر کو منایا جائے گا

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی کا 59 واں یوم تاسیس 30 نومبر کو منایا جائے گا اس دن کے حوالے سے ملک بھر میں تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس سے پیپلز پارٹی کے مرکزی، صوبائی اور مقامی قائدین خطاب کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان محکمہ سپورٹس کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پی ایم ڈی سی کے 21 کنٹریکٹ ملازمین بغیر شوکاز نوٹس بغیر کسی وجہ کے نکال دیئے گئے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) کے 21 کنٹریکٹ ملازمین بغیر شوکاز نوٹس بغیر کسی وجہ کے نکال دیئے گئے۔ اس حوالے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ رجسٹرار بریگیڈیئر ریٹائرڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

روزنامہ
حال
Daily "HAAL" Quetta

پبلشرو چیف ایڈیٹر قراۃ العین نے السعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 204 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس کیلون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

بھارت پاکستان کی سلامتی کے درپے

کشمیری عوام نے قیامِ پاکستان سے بھی بہت پہلے چودھری غلام عباس کی قیادت میں منعقدہ اپنے نمائندہ اجتماع میں قرارداد منظور کر کے کشمیر کے پاکستان سے الحاق کا فیصلہ کر لیا تھا چنانچہ بھارت کی ہندو لیڈرشپ نے یو این قراردادوں پر محض اسلئے عملدرامد نہیں ہونے دیا کہ استصواب کا نتیجہ کشمیر کے پاکستان کے ساتھ الحاق کی صورت میں ہی سامنے آئیگا۔ تو کیا بھارت کی ڈھٹائی اقوام متحدہ کے تسلیم کردہ کشمریوں کے استصواب کے حق کو یکطرفہ طور پر ختم کرسکتی ہے؟۔ ایسا عملی طور پر ممکن ہی نہیں اور بھارت چاہے جو بھی جبر کا ہتھکنڈہ استعمال کر لے، کشمیری عوام ہر بھارتی ظلم برداشت کرلیں گے مگر اپنے اصولی موقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے جبکہ پاکستان بھی شروع دن سے کشمیریوں کے اصولی موقف کے ساتھ ڈٹ کر کھڑا ہے، ان کی جدوجہدِ آزادی میں دامے، درمے، سخنے اور سفارتی سطح پر ان کی ہر ممکن معاونت کر رہا ہے اور ہر علاقائی اور عالمی پلیٹ فارم پر ان کے استصواب کے حق کیلئے آواز بلند کر رہا ہے۔ اس وجہ سے ہی تو بھارت قیام پاکستان کے وقت سے ہی پاکستان کی سلامتی کے درپے ہے اور گذشتہ سال مئی کی جنگ سمیت پاکستان پر اب تک چار جنگیں مسلط کر چکا ہے جبکہ 1971ء کی جنگ میں اسے سانحہ سقوط ڈھاکہ سے بھی دوچار کر چکا ہے اور اب باقی ماندہ پاکستان کی سلامتی ختم کرنے کے لیئے بھی وہ دہشت گردی اور آبی دہشت گردی سمیت ہر حربہ استعمال کر رہا ہے۔ گذشتہ سال مئی میں جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جارحانہ اقدام اٹھاتے ہوئے پاکستان پر جنگ مسلط کی اور اسے پاکستان کی جری و بہادر مسلح افواج کے ہاتھوں عبرتناک شکست کھانا پڑی چنانچہ وہ امریکی صدر ٹرمپ کے پاوں میں گر کر پاکستان کے ساتھ جنگ بندی کی بھیک مانگنے پر مجبور ہوا تو اسی وقت ٹرمپ نے مسئلہ کشمیر کی سنگینی کا ادراک کرتے ہوئے دیرینہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بھارت اور پاکستان کے مابین ثالثی کا کردار ادا کرنیکی پیش کش کی تھی۔ پاکستان نے اس پیش کش کا بھی خیر مقدم کیا کیونکہ پاکستان کشمیر کے تنازعہ کے حل کیلئے بھارت کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے۔ کشمیر کے ایشو پر مذاکرات کی میز تو ہمیشہ بھارت نے الٹائی ہے جواب لوک سبھا کے ذریعے کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت سے متعلق دفعات بھارتی آئین سے حذف کرا کے مقبوضہ وادی کو بھارتی سٹیٹ یونین میں جبراً ضم کر چکا ہے اور کشمیریوں کا احتجاج تو کجا، اپنے پانچ اگست کے اقدام کے خلاف دنیا بھر سے اٹھنے والی کسی بھی آواز کو خاطر میں نہیں لا رہا۔ اس صورتحال میں اگر کوئی امریکی سفارت کار مقبوضہ وادی کا دورہ کر کے وہاں بھارتی لب ولہجہ میں بھارتی موقف کی وکالت کریگا تو اسے کشمیر کا تنازعہ بزور ختم کرنے کیلئے بھارت کیساتھ گٹھ جوڑ سے ہی تعبیر کیا جائیگا۔

کشمیر کے فراموش شدہ والدین

کشمیر کو اگر صرف ایک جغرافیائی تنازع، سیاسی مسئلے یا سفارتی کشمکش کے طور پر دیکھا جائے تو اس کی انسانی حقیقت کا بڑا حصہ نظروں سے اوجھل رہ جاتا ہے۔ اس کی ایک تاریخ ان ماؤں کی بھی ہے جو اپنے بچھڑے یا لاپتا بچوں کی خبر کی منتظر رہیں؛ ان باپوں کی جن سے بڑھاپے کا سہارا چھن گیا؛ اور ان بزرگوں کی جنھیں اپنی اولاد کے بعد ان کے بچوں کی پرورش کی ذمہ داری بھی اٹھانا پڑی۔ یہ ایسی تاریخ ہے جسے صرف اعداد و شمار سے نہیں سمجھا جا سکتا۔ اسے ان گھروں میں محسوس کرنا ہوگا جہاں ایک تکیہ برسوں سے خالی پڑا ہے، ان کمروں میں جہاں کسی کے واپس آنے کی امید میں اس کی چیزیں آج بھی سنبھال کر رکھی گئی ہیں، اور ان ماو?ں کی آنکھوں میں جن کے لیے انتظار وقت گزرنے کا نام نہیں، زندگی کی ایک مستقل کیفیت بن چکا ہے۔

تحریر: تنویرالاسلام

اس انسانی المیے کی جڑیں 1947ء کی تقسیم اور اس کے بعد پیدا ہونے والے تنازع تک جاتی ہیں۔ جنگ بندی لائن اور بعد ازاں لائن آف کنٹرول نے زمین کو تقسیم کیا، مگر اس تقسیم کی ایک گہری لکیر خاندانوں کے درمیان بھی کھنچ گئی۔ بہت سے لوگوں نے سوچا ہوگا کہ یہ جدائی عارضی ہے اور حالات جلد معمول پر آ جائیں گے، مگر بعض خاندانوں کیلئے چند دنوں کا فاصلہ دہائیوں میں بدل گیا۔ کچھ والدین اپنی اولاد کی شادیوں میں شریک نہ ہو سکے، کچھ اپنے پوتے پوتیوں کو گود میں نہ لے سکے، اور کچھ زندگی کی آخری سانس تک اپنے بچھڑے ہوئے بیٹے یا بیٹی کی واپسی کے منتظر رہے۔ خط، فون اور تصویریں فاصلے کم کر سکتی ہیں، مگر ماں کے لیے بیٹے کی موجودگی، باپ کے لیے بیٹی کی قربت اور خاندان کے لیے آخری دیدار کا کوئی مکمل متبادل نہیں۔

1947ء کے بعد کی جنگوں، مسلح کشمکش، 1990ء کے بعد کے مسلسل پرآشوب حالات اور کارگل جیسے واقعات پر مبنی سرکاری دستاویزات اور تاریخ کے مرتب کردہ اوراق تو موجود ہیں، مگر ان کے پہلو میں ایک ایسی غیر دستاویزی تاریخ بھی مسلسل لکھی جا رہی ہے جو سرکاری فائلوں کے ریکارڈ اور روایتی تاریخ سے ماورا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جو گھروں کے اجڑنے، خاندانوں کے بچھڑنے اور اپنوں کی راہ تکتی ان آنکھوں میں محفوظ ہے جن کا انتظار کبھی تھمتا نہیں۔ ان واقعات کا اصل منظرنامہ سرکاری اعداد وشمار کی خشک عبارتوں میں نہیں، بلکہ ہر اس دل پر ثبت ہے جس سے بڑھاپے کا سہارا چھن گیا یا جس کی دہلیز پر لختِ جگر لوٹ کر نہ آسکا۔ یہ وہ خاموش داستانیں ہیں جو دستاویزات میں تو شاید نہ ملیں، مگر اس خطے کے ہر گھر کی ایک جیتی جاگتی اور دردناک حقیقت ہیں۔

جوان اولاد کی موت والدین کے لیے ناقابلِ برداشت صدمہ ہے، مگر اس سے بھی زیادہ اذیت ناک وہ کیفیت ہے جس میں موت کی تصدیق نہ ہو اور زندگی کی امید بھی باقی رہے۔ جبری گمشدگی خاندانوں کو امید اور مایوسی کے درمیان معلق رکھتی ہے۔ نہ مکمل سوگ ممکن ہوتا ہے، نہ امید ترک کی جا سکتی ہے۔ برسوں ایک ہی سوال زندہ رہتا ہے: وہ کہاں ہے؟ لاپتا افراد کے خاندانوں کی جدوجہد نے اس کرب کو مسلسل نمایاں کیا ہے۔ ایسوسی ایشن آف پیرنٹس آف ڈس اپیئرڈ پرسنز (اے پی ڈی پی) اور اس کی بانی پروینہ آہنگر اس درد کی ایک نمایاں علامت بن چکی ہیں۔ ان خاندانوں کا المیہ یہی ہے کہ وہ نہ اپنے پیاروں کی موت کا سوگ منا سکتے ہیں، نہ ان کی واپسی کی امید چھوڑ سکتے ہیں۔ سری نگر کے بابا پورہ کی مغلی بیگم کی داستان بھی اسی نامکمل انتظار کی علامت بن گئی۔ ان کا بیٹا نذیر احمد گھر سے نکلا اور پھر واپس نہ آیا۔ ایک ماں کا یہ انتظار محض ایک خاندان کی کہانی نہیں؛ یہ ان تمام والدین کی اجتماعی پکار ہے جن کے لیے ہر دستک امید بھی تھی اور ایک نیا زخم بھی۔

تنازع کا ایک اور گہرا زخم ان بزرگوں کے حصے میں آیا جنہوں نے اپنی اولاد کھو کر ان کے بچوں کو سنبھالا۔ جوان بیٹے مارے گئے، لاپتا ہوئے یا دور ہو گئے تو ان کے بچے دادا دادی اور نانا نانی کے سہارے پلنے لگے، وہی بزرگ جو خود بڑھاپے میں سہارے کے محتاج تھے، ایک بار پھر والدین بننے پر مجبور ہو گئے۔ نہ آمدنی، نہ مالی تحفظ، نہ جسمانی طاقت، مگر محبت باقی تھی۔ جن ہاتھوں نے عمر بھر اپنے بچوں کے لیے روٹی کمائی تھی، وہی ہاتھ اب یتیم پوتوں اور نواسوں کو پالنے لگے۔ خود اندر سے ٹوٹتے رہے، مگر نئی نسل کو بکھرنے نہ دیا۔ یہ کشمیر کے المیے کی ایک خاموش تصویر ہے: جنھیں سہارے کی ضرورت تھی، وہ خود سہارا بن گئے۔

لدرون کے خواجہ ثناء اللہ وانی کی زندگی بھی اسی خاموش قربانی کی ایک مثال تھی۔ پینتالیس برس قبل جوانی ہی میں رفیقہ حیات سے محروم ہونے کے بعد انہوں نے دوسری شادی نہیں کی اور اپنی اولاد کی خاطر ماں بھی بنے اور باپ بھی۔ بچوں کی پرورش کے بعد اپنی زندگی خدمتِ خلق کے لیے وقف کر دی اور اپنے حسنِ سلوک کے باعث پورے علاقے کیلئے ایک شفیق بزرگ بن گئے۔ کشمیری روایت کے مطابق کوئی انہیں کاکہ کہتا، کوئی لالہ اور کوئی ٹاٹھ، مگر زندگی کا آخری دکھ شاید سب سے بڑا تھا۔

اسلامی تیوہار

سب قوموں کے تیوہار ہیں لیکن بالعموم وہ اپنے تیوہار مناتے وقت کھیل تماشے، پینے پلانے اور ناچ گانے وغیرہ میں کھوجاتی ہیں۔ ہم مسلمانوں کے بھی دو تیوہار ہیں۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔ مگر ہم انہیں مناتے وقت اسلام کی بنیادی باتوں تعلق باللہ، باہمی اخوت اور انسانی وقار کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ہم ایسی حرکات سے بچتے ہیں اور انسان کو حیوان کے درجہ پر لے آئیں۔ دونوں عیدوں کا آغاز اللہ تعالیٰ کی جناب میں دو رکعت نماز کا نذرانہ عقیدت پیش کرنے سے ہوتا ہے۔ عیدالفطر میں نماز سے پہلے ناشتہ کرنا مسنون ہے کیونکہ روزوں کے دوران علی الصبح سحری کھانے کی عادت راسخ ہوچکی ہوتی ہے۔ نماز عید سے پہلے فطرانہ ادا کرنا ضروری ہے۔ بچوں کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ رقم ضرورت مندوں کو پیش کر دینی چاہئے۔ فطرانہ روزوں کے دوران جو کوتاہیاں ہوجاتی ہیں، ان کا کفارہ بھی ہے۔ ہم بھی عید کے موقع پر خوشی مناتے ہیں۔ اس موقع پر اچھا کھانا، اچھا پہننا مسنون ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ زینت یعنی اچھا لباس کس نے محرام کیا ہے؟ یہ تو ہے ہی صاحب ایمان لوگوں کے لئے۔ کفار کو تو ایمان والوں کے طفیل ان چیزوں سے تمتع اندوز ہونے کا موقع مل رہا ہے کیونکہ اس دنیا میں کافر اور مومن ملے جلے ہیں۔ ورنہ آخرت میں جب انہیں جدا جدا کر دیا جائے گا، کفار اچھے لباس اور اچھی خوراک سے محروم ہوں گے۔ قرآن پاک میں یہ بھی ارشاد ہے کہ حلال وطیب کھاؤ۔ البتہ اسراف وتبذیر سے بچنے کا حکم ہے۔ اسراف ضرورت پر ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا ہے اور تبذیر بلاضرورت مال اڑانا ہے۔ مبذرین کو شیاطین کے بھائی فرمایا۔ نیز فرمایا کہ شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اشارہ اس طرف ہے کہ مبذرین جو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال کو اللوں تللوں پر اڑا دیتے ہیں، وہ بھی اللہ تعالیٰ کے ناشکرے ہیں۔ اس موقع پر ہمیں اپنے کشمیری بھائیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ وہ اس وقت آگ اور خون کے طوفان میں سے گزر رہے ہیں۔ ان پر زندگی تنگ کر دی گئی ہے، کمینہ دشمن انہیں بھوکوں مار رہا ہے۔ عورتوں کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ بچوں کو خوراک سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ دنیا میں انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر جو ادارے قائم ہیں، ان کے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ نہ ریڈ کراس والے وہاں خوراک، لباس اور دوائیاں پہنچانے کا انتظام کر رہے ہیں، نہ ایمنسٹی والے بولتے ہیں۔ مسلمانوں پر ظلم ہو تو ان سب کی انسان دوستی ختم ہو جاتی ہے، ان کی زبانوں کو تالے لگ جاتے ہیں۔ مسلمان کے خلاف انہیں کوئی ذرا سی بات بھی ہاتھ آ جائے تو یہ چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھالیتے ہیں۔

پانچواں ڈائی مینشن

پہلے کہا جاتا تھا کہ دنیا تین ڈائمینشن طول عرض اور بلندی کی دنیا ہے۔ یعنی جو واقعہ ہوتا ہے' اس کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ متعین کرنے کیلئے طول' عرض اور بلندی ماپنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پھر وقت کو چوتھے ڈائمینشن کا درجہ دیا گیا۔ کہا گیا کہ ہر واقعہ صرف کسی جگہ پر ہی زوقوع پذیر نہیں ہوتا' بلکہ کسی خاص وقت پر بھی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ مگر ایک پانچواں ڈائمینشن بھی ہے' جسے سائنس دان نظر انداز کرتے آئے ہیں' اور وہ اللہ کی مرضی مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی مبارک کے بغیر کوئی واقعہ نہیں ہوسکتا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ''اور تم نہیں چاہتے' مگر یہ کہ اللہ (تعالیٰ) چاہے۔'' سورہ الدھر) (سورہ التکویر) ایک امریکی خاتون لکھتی ہیں: ''روزمرہ کے عام ماحول میں ایک روز بالکل غیر متوقع طور پر میری اندر کی آنکھ کھل گئی اور میں نے زندگی میں پہلی بار حقیقت کے کیف اور حسن کا جلوہ دیکھا۔ یہی عام چیزیں تھیں، مگر میں نے انہیں نئے رنگ میں دیکھا جو میں سمجھتی ہوں ان کا حقیقی رنگ ہے۔ میں نے پہلی بار مشاہدہ کیا کہ کائنات بے حد حسین ہے اور اس کا حسن الفاظ سے ماورا ہے۔ مجھے اس لمحہ وہ حسن نظر آ گیا جو ویسے ہر آن یہاں موجود ہے۔''

''ایک ننھی چڑیا چہچہاتی ہوئی پاس کی ٹہنی پر جا بیٹھی۔ اسکی پرواز کا حسن اس قدر کیف آور تھا کہ صرف صبح کے ستاروں کا راگ ہی اس کا کچھ اظہار کر سکتا ہے۔ میں تو اسے بیان کرنے سے قاصر ہوں البتہ میں نے اسے دیکھا ضرور ہے۔'' اس روز میں نے زندگی کو اسکے اصلی رنگ میں دیکھا اور مجھے احساس ہوا کہ وہ بے پناہ حسن رکھتی ہے اور اسکی قیمت ناقابل بیان ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس حسن و کیف کیساتھ آہنگ کا حیران کن احساس بھی تھا مگر وہ احساس میرے ذہن کی گرفت سے بالا تھا۔ کوئی راگ نہ تھا مگر لے کا عجیب وغریب احساس موجود تھا۔ جیسے تمام موجودات ایک نامعلوم سرتال کیساتھ آگے بڑھ رہی ہو اور اس وسیع کل کے اندر ہر چھوٹی سے چھوٹی شے کی حرکت بھی سرتال کے ساتھ ہو رہی ہو۔ کوئی پرندہ اڑتا تو اس لئے کہ کہیں کوئی ایسا نغمہ اٹھتا جو اسے اڑنے پر ابھارتا۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ اس پرواز ہی سے نغمے پھوٹ رہے تھے۔ یا اس عظیم ارادہ (اللہ تعالیٰ کی طرف اشارہ ہے) نے' جس کے ہر ارادہ میں آہنگ ہے۔ یہ چاہا کہ وہ پرندہ اڑے۔ اس لمحہ میں نے ان الفاظ کی صداقت کہ زمین پر ایک پتہ بھی اللہ تعالیٰ کے علم اور مرضی کے بغیر نہیں گرتا' اپنی آنکھوں سے دیکھی۔'' ان سیمابی لمحات میں میں ہر شخص' بلکہ کائنات کی ہر شے سے بے پناہ محبت محسوس کر رہی تھی' اگر قدرت حق تعالیٰ کوئی ایسا احساس نہ ہوتو کیا میرے لئے یہ محسوس کرنا ممکن ہے۔

عالمی معیشت کا نیا چہرہ، کثیر قطبی نظام کی طرف دوڑ اور برکس کا کردار

ریزروکرنسی کا قصہ مختصر، 71 فیصد سے 57 فیصد تک کا سفر اور اس کے پیچھے چھپی جنگیں، 40 ٹریلین کا بوجھ، امریکی قرضہ اور اس کا عالمی اثر ایک ناقابلِ تردید حقیقت بن چکا ہے۔ 2036 تک امریکہ کا قرضہ 63.8 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائیگا، کیا یہ عالمی معیشت کا جنازہ ہوگا؟ اور جنازے کے بعد یہ سوال کہ عالمی معیشت کی وراثت کیسے تقسیم ہوگی، آج کے دور کا سب سے اہم مالیاتی سوال ہے۔ اس کا جواب ڈھونڈنے کے لیے بین الاقوامی مالیاتی اداروں، مرکزی بینکوں اور معروف تھنک ٹینکس کی ریسرچ رپورٹس کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ ان تمام تجزیوں سے ایک واضح حقیقت ابھرتی ہے کہ عالمی معیشت کی وراثت ایک یک قطبی امریکی ڈالر کے نظام سے نکل کر کثیر قطبی مالیاتی ڈھانچے میں منتقل ہو رہی ہے اور اس منتقلی کے دوران یہ وراثت کئی مختلف ذریعوں سے تقسیم ہوگی۔ امریکی محکمہ خزانہ کے اعداد وشمار کے مطابق امریکی وفاقی قرضہ 40 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کر چکا ہے جو ملک کی کل معاشی پیداوار کے 122 فیصد کے برابر ہے اور عالمی بینک کی مقرر کردہ محفوظ حد سے دوگنا زیادہ ہے۔ کانگریشنل بجٹ آفس کی رپورٹ کے مطابق اکتوبر 2025 سے جولائی 2026 تک خالص سود کی ادائیگی 963 ارب ڈالر رہی جو روزانہ اوسطاً 3.18 ارب ڈالر بنتی ہے۔ سود کی لاگت 1.17 ٹریلین ڈالر تک جا پہنچی جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 15 فیصد زیادہ ہے اور یہ ادائیگیاں اب وفاقی بجٹ کا تیسرا سب سے بڑا خرچ بن چکی ہیں۔ 2026 میں وفاقی خسارہ 1.9 سے 2.1 ٹریلین ڈالر کے درمیان ہوگا جو جی ڈی پی کا چھ فیصد ہے اور عالمی طور پر تسلیم شدہ تین فیصد کی محفوظ حد سے دوگنا ہے۔ 2036 تک یہ خسارہ 3.1 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گا اور کل وفاقی قرضہ 63.8 ٹریلین ڈالر ہو جائے گا جبکہ سود کی ادائیگیاں 2.1 ٹریلین ڈالر تک جا پہنچیں گی۔ محکمہ دفاع کا بجٹ 2026 میں تقریباً ایک ٹریلین ڈالر ہے اور 2027 کے لیے مجوزہ دفاعی بجٹ 1.5 ٹریلین ڈالر ہے جو 42 فیصد زیادہ ہے۔

تحریر: میاں افتخار احمد

برج واٹر ایسوسی ایٹس کے بانی رے ڈیلیو نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ قرضوں کے بحران کا شکار ہوسکتا ہے اور یہ بحران ایک سے پانچ سال کے اندر آسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکومت کی مالی حالت سنگین موڑ پر ہے اور اگر اب اقدام نہ کیا گیا تو مستقبل میں اس کا حل بہت بڑی معاشی تباہی کے بغیر ممکن نہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے اعداد وشمار کے مطابق 2026 کی پہلی سہ ماہی میں امریکی ڈالر کا عالمی زرمبادلہ کے ذخائر میں حصہ 57.13 فیصد رہا جبکہ 1999 میں یہ 71 فیصد تھا۔ 2020 سے 2026 کے دوران ڈالر کا حصہ تقریباً 14 فیصد پوائنٹس کم ہوا جس کا مطلب ہے کہ مرکزی بینکوں نے تقریباً 3.2 ٹریلین ڈالر کے اثاثے فروخت کیے۔ بروکنگز انسٹی ٹیوشن کے مطابق ڈالر میں یہ تیزی اور شدت سے کمی غیر معمولی ہے اور اس نے بحث چھیڑ دی ہے کہ کیا امریکہ اپنی ریزروکرنسی کی حیثیت کھو رہا ہے۔ لندن کے ادارے آفیشل مونیٹری اینڈ فنانشل انسٹی ٹیوشنز فورم کی 2026 کی رپورٹ کے مطابق پہلی بار ڈالر کے حصص کم کرنیکا ارادہ رکھنے والے مرکزی بینک ان سے زیادہ ہیں جو بڑھانا چاہتے ہیں۔ 79 فیصد مرکزی بینک اور 60 فیصد عوامی فنڈز کا ماننا ہے کہ عالمی مالیاتی نظام کثیر قطبی دنیا کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ اس منتقلی میں سونے کا کردار مرکزی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ ورلڈ گولڈ کونسل کی سروے کے مطابق پچھلے چار سالوں میں مرکزی بینکوں نے اوسطاً 1000 ٹن سونا جمع کیا ہے جو پچھلی دہائی کے 500 ٹن کی اوسط سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ 89 فیصد جواب دہندگان کا خیال ہے کہ اگلے 12 مہینوں میں عالمی مرکزی بینکوں کے سونے کے ذخائر میں اضافہ ہوگا۔ 74 فیصد جواب دہندگان اگلے پانچ سالوں میں ڈالر کے حصص میں کمی دیکھتے ہیں جبکہ سونے کے ذخائر میں اضافہ ہوگا۔ یورپی مرکزی بینک کی جون 2026 کی رپورٹ کے مطابق 2025 کے آخر تک سونا عالمی سرکاری ذخائر کا تقریباً 27 فیصد بن گیا جس نے یورو کے 15 فیصد اور امریکی ٹریژری سیکیورٹیز کے 22 فیصد کو پیچھے چھوڑ دیا۔ تاہم یورپی مرکزی بینک واضح طور پر خبردار کرتا ہے کہ یہ نتیجہ گمراہ کن ہوسکتا ہے کیونکہ 2025 میں سونے کی قیمت میں تقریباً 60 فیصد اضافہ ہوا جس نے سونے کے ذخائر کے حصے کو مکینیکل طور پر بڑھا دیا۔ ایچ ایس بی سی کی 2026 کی ریزرو مینجمنٹ رجحانات رپورٹ کے مطابق 70 فیصد مرکزی بینکوں نے جغرافیائی سیاسی کشیدگی کو 2026 میں سب سے اہم خطرہ قرار دیا۔ 80 فیصد مرکزی بینک اب بھی ڈالر کو محفوظ پناہ گاہ کی کرنسی سمجھتے ہیں تاہم اس کی حیثیت کو چیلنج کیا جا رہا ہے۔ 68 فیصد جواب دہندگان کا کہنا ہے کہ یورو گزشتہ 12 مہینوں میں زیادہ پرکشش ہوگیا ہے۔ چینی کرنسی کیلئے جذبات میں بھی مثبت اضافہ ہوا ہے اور جواب دہندگان کو توقع ہے کہ چینی کرنسی 2035 تک عالمی زرمبادلہ کے ذخائر کا 7.2 فیصد نمائندگی کرے گی۔ پیرس اسکول آف اکنامکس کے ادارے ورلڈ ان ایکویلٹی لیب کی 2026 کی عالمی انصاف رپورٹ میں ایک طویل مدتی منظرنامہ پیش کیا گیا ہے کہ 2100 تک تمام ممالک ماہانہ 5,000 یورو فی کس آمدنی کی طرف مائل ہوسکتے ہیں۔ دنیا کی نصف سے زیادہ غریب آبادی کا دولت میں حصہ موجودہ 2 فیصد سے بڑھ کر 30 فیصد تک پہنچ سکتا ہے جبکہ ارب پتی طبقے کا حصہ 6 فیصد سے گھٹ کر صرف 0.05 فیصد رہ جائے گا۔ برکس ممالک اپنا متبادل ادائیگی کا نظام برکس پے تیار کر رہے ہیں جبکا کاروبار سے کاروبار کراس بورڈر ادائیگی کا نظام 2026 کی دوسری ششماہی میں شروع ہونے کی تیاری میں ہے۔ برکس ممالک کے درمیان تقریباً 65 فیصد تجارتی لین دین اب مقامی کرنسیوں میں ہو رہا ہے۔ بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس کی زیر نگرانی ایم برج پروجیکٹ بھی تجارتی آغاز کے قریب پہنچ رہا ہے۔ سوئفٹ کے اعداد وشمار کے مطابق جون 2026 میں چینی کرنسی کا عالمی ادائیگیوں میں حصہ بڑھ کر 3.1 فیصد ہو گیا۔ ان تمام رپورٹس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ عالمی مالیاتی نظام ایک طویل، بتدریج اور کثیر جہتی منتقلی کے دور سے گزر رہا ہے۔ ڈالر اب بھی سب سے بڑی کرنسی ہوگا مگر اس کا یک قطبی غلبہ ختم ہو جائے گا۔ سونا اور نئی ڈیجیٹل کرنسیاں کلیدی کردار ادا کریں گی۔ برکس پے اور ایم برج جیسے متبادل ادائیگی کے نظام سوئفٹ کے اجارہ داری کو چیلنج کریں گے۔ وراثت کی تقسیم کا عمل پرامن ہوگا یا پرتشدد، اس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ موجودہ مالیاتی طاقتیں اس تبدیلی کو قبول کرتی ہیں یا مزاحمت کرتی ہیں۔ عالمی برادری کو اس منتقلی کو سمجھداری اور دور اندیشی کے ساتھ سنبھالنا ہو گا تاکہ اس دوران کسی بڑی معاشی تباہی سے بچا جا سکے۔

''لٹ گیا بیچارہ غریب''

تین چیزوں کی مہنگائی نے لوگوں کا جینا حرام کر کے رکھ دیا ہے، نمبر ایک پٹرول، نمبر دو روزمرہ کھانے پینے کی اشیاء اور نمبر تین موبائل فون کمپنیوں کی آئے دن پیکجز کے بڑھتے ہوئے ریٹ کے ہاتھوں ہر دوسرا شخص انتہائی پریشان ہے۔ یہی وہ تین چیزیں ہیں جو انسان کی ضروریات کا حصہ ہے۔ اور ان تینوں چیزوں کی مہنگائی کو ختم کرنے میں موجودہ حکومت صرف وعدوں کا سہارا لے رہی ہے اور اگر دیکھا جائے تو یہ مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ جبکہ ان تینوں چیزوں کا انسان کی زندگی میں روزانہ کی بنیاد پر بہت زیادہ استعمال ہے۔ اور اسی بات پر یہ حکومتیں شاید فائدہ اٹھاتے ہوئے، اس کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہی ہیں، دوسری دکھ کی بات یہ ہے کہ ہر نئے آنے والی حکومت یہی رونا روتی ہے، کہ یہ مہنگائی ہماری پیدا کردہ نہیں ہے یہ ہم سے پہلے لوگ جو حکومت کر گئے ہیں، یہ ان کا کارنامہ ہے۔ لیکن اس کو حل کرنا یا اس مہنگائی کا خاتمہ کرنے کیلئے کسی نے بھی کوئی حکمت عملی اختیار نہیں کی، یہی سب سے بڑی دکھ اور افسوس کی بات ہے۔

تحریر: گلزار ملک

آپ اندازہ کریں کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پٹرول اور کھانے پینے کی اشیاء موبائل فون کے بغیر آج کا انسان اپنے نظام زندگی کو کیسے برقرار رکھ سکتا ہے۔ اس بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے یہ بڑی مشکل سے اپنا گزارا کر رہا ہے۔ اس کا اندازہ شاید ان حکومتوں کو نہیں ہے، کہ یہ غریب آدمی اپنی گزر بسر کیسے کر رہا ہے۔ لہذا یہ لوگوں کی ضرورت ہے، لوگ اسے روزانہ کی بنیاد پر استعمال کرتے ہیں اور یہی تین چیزیں ہیں جن پر حکومتیں بنتی اور اترتی ہیں اس سے پہلے سابقہ حکومت کو گرانے کے لیے موجودہ وزیراعظم نے اپنی ہر تقریر میں جب اپوزیشن میں ہوتے تھے تو مہنگائی کا رونا رو کر لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کرتے تھے، مگر جب ان کے پاس اقتدار آیا تو انہوں نے کیا کیا انہوں نے بھی وہی کچھ کیا جو پہلے والی حکومت نے کیا تھا اب یہ لوگ تو اقتدار کے مزے لوٹ رہے ہیں۔ اور دوسری طرف بیچاری عوام مہنگائی کا رونا رو رہی ہے، مگر افسوس کہ انہیں ان کی چیخ و پکار کیوں نہیں سنائی دیتی۔ اس سے پہلے کہ ان غریبوں کی چیخیں آسمان پر پہنچ جائیں اور عرش ہل جائے ہمیں اس بات کا انتظار نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اس کے لیے فوری طور پر ایسی حکمت عملی کو اختیار کرنا چاہیے کہ جس سے یہ مہنگائی کا ظالم مافیا پکڑا جائے، اور یہ جو مہنگائی کا طوفان ہے یہ تھم جائے آپ ذرا 20 سال پیچھے چلے جائیں آپ کو اندازہ ہوگا کہ اس وقت مہنگائی اس قدر نہ تھی جتنی کہ اب ہوچکی ہے۔ کیونکہ اسے لگام دینے والا کوئی نہیں ہے۔ اسلئے یہ ہر روز بڑھتی جا رہی ہے۔ یہاں پر ہم مانتے ہیں کہ آج سے 20 سال پہلے آبادی کم تھی، مگر اسکے ساتھ یہ بھی تو ہے نا کہ اتنے عرصہ میں کتنے لوگ اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ اب آپ دیکھیں نمبر ایک پٹرول کی قیمتوں میں جب ایک مہینے میں پندرہ سے بیس مرتبہ اضافہ ہوتا ہے تو اتنی بار ہی ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ ہو جاتا، لیکن افسوس کہ اگر ایک مہینے میں پٹرول ایک یا دو روپے کم ہوا ہے، تو کرایہ کم نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اس پر سختی سے عمل درآمد کروایا جاتا ہے۔ جبکہ کبھی کبھی پٹرول زیادہ بھی کم ہوتا ہے۔ لیکن اسکے باوجود کرایہ کم نہیں کیا جاتا اس طرح ایسا نہ کرنے سے بھی مہنگائی کو فروغ ملتا ہے۔ اور یہ فروغ دینے والی موجودہ حکومتیں ہوتی ہیں۔ جو ایسے مسائل کی طرف توجہ نہیں دیتی، حکومت کی اس کمزوری کی وجہ سے مہنگائی مافیا کی خوب چاندی رہتی ہے، اب دکانداروں اور گاہکوں کے درمیان لڑائی جھگڑا بھی روز کا معمول بنتا جا رہا ہے۔

نمبر دو روزمرہ کے کھانے پینے کی اشیاء جن کے ریٹ صبح کو اور ہوتے ہیں اور شام کو اور ہوتے ہیں۔ حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ لوگوں کے لیے دو وقت کی روٹی کمانا بھی انتہائی مشکل ہو چکی ہے۔ اور ایسے حالات میں کھانے پینے کی مہنگائی غریب انسان کی زندگی میں بہت ساری مشکلات پیدا کر رہی ہے، اور حکومت غریبوں کے دکھ درد میں شریک ہونے کی بجائے خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے یہ بات ہماری سمجھ سے بھی باہر ہے کہ حکومت کیا چاہتی ہے۔؟

اور نمبر تین پر موبائل فون کمپنیاں ہیں جنہوں نے لوٹ مار کی انتہاء کر رکھی ہے۔ یہ موبائل فون آج کے دور میں ہر شخص کی ضرورت بن چکا ہے۔ خواہ وہ کاروباری ہے، سٹوڈنٹ، یا بے روزگار ہے، اس وقت تقریبا ایک گھر میں اگر دس افراد ہیں ان کے پاس پندرہ سے بیس موبائل موجود ہوتے ہیں مگر ان میں کمانے والے صرف ایک دو ہوتے ہیں۔ بس اسی بات کا یہ موبائل فون کمپنیوں والے فائدہ اٹھاتے ہوئے فونز کمپنیوں والے ہر ہفتے میں پیکجز کے ریٹ بڑھا دیتے ہیں اور دوسری طرف لوگوں کے دروازوں پر دستک دے کے کہہ رہے ہیں، کہ سم لو جس میں دو ماہ کا نیٹ اور کال پیکج فری ہے . فری میں یہ لوٹنے کا ان کا ایک دوسرا انداز ہے۔ یاد رہے کہ اس طرح یہ موبائل فون کمپنیاں بیچارے صارفین سے اس طرح اربوں روپے کی لوٹ مار کرتی ہیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ حکومت ان کمپنیوں کو بھی لگام دینے میں ناکام ہو چکی ہے اب آپ اندازہ کریں کہ جو پیکج اب سے چند سال پہلے صرف سو دو سو روپے کا تھا اور آج وہ دو ہزار روپے کا ہے یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے، کہ کیا یہ چیزیں خرید کر لاتے ہیں اس کی بھی مہنگائی ہونی ہوتی ہے کہ آگے سے مہنگی ملی اور پھر یہ صارف کو بھی آگے مہنگی دیں گے نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ لوٹ مار کا انداز ہے کیونکہ انہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔ انہیں کسی کا کوئی ڈر خوف نہیں ہے۔ اگر انہیں اس بات کا ڈر ہو کہ حکومت ہمیں پوچھیں گی تو پھر شاید یہ کبھی بھی پیکجز کے ریٹ نہ بڑھنے دیں کتنے دکھ کی بات ہے کہ ایک موبائل فون بھی آج کا غریب انسان اسے استعمال نہیں کر سکتا اس کی جیب میں تو ہے مگر اس میں پیکج نہیں ہے کیونکہ پیکج کیلئے اسکے پاس پیسے نہیں ہیں۔ یہ ظلم یہ زیادتی کب تک چلتی رہے گی۔؟ اس پہ موجودہ حکومت کو فوری طور پر ایکشن لینا چاہیے دوسری بڑی زیادتی یہ ہوتی ہے ہر کال پر اور 100 روپے کے کارڈ پر بھی ٹیکس کاٹا جاتا ہے جو صارفین کے ساتھ بہت بڑا ظلم ہے اس ظلم کا خاتمہ ہونا چاہیے ظلم تو خیر اور بھی بڑے ہو رہے ہیں، مگر افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ حکومت نے اس جانب کوئی توجہ نہیں دی۔

موسمیاتی تبدیلی اور پاکستان

موسمیاتی تبدیلی اکیسویں صدی کا وہ عالمی مسئلہ ہے جس نے دنیا کے ہر خطے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، لیکن بدقسمتی سے پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جو اس بحران میں نہایت کم کردار رکھنے کے باوجود اس کے شدید ترین اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ، بارشوں کے غیر متوقع انداز، طویل خشک سالی، شدید گرمی کی لہریں، گلیشیئرز کا تیزی سے پگھلنا، سیلاب، زرعی پیداوار میں کمی اور پانی کی قلت جیسے مسائل اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں کہ موسمیاتی تبدیلی اب مستقبل کا نہیں بلکہ حال کا بحران بن چکی ہے۔ اگر اس صورتحال کا بروقت اور سنجیدگی سے مقابلہ نہ کیا گیا تو آنے والے برسوں میں پاکستان کو معاشی، سماجی، زرعی اور ماحولیاتی سطح پر ایسے نقصانات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جن کی تلافی ممکن نہیں ہوگی۔

تحریر: میاں افتخار احمد

پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جن کی معیشت کا بڑا حصہ زراعت پر منحصر ہے جبکہ زراعت کا انحصار موسم، بارش اور پانی پر ہوتا ہے۔ جب موسم غیر متوازن ہو جائے، بارشیں بے وقت ہوں، درجہ حرارت معمول سے زیادہ بڑھ جائے یا خشک سالی کا دورانیہ طویل ہو جائے تو سب سے پہلے کسان متاثر ہوتا ہے، پھر غذائی پیداوار کم ہوتی ہے، اشیائے خورونوش مہنگی ہوتی ہیں اور اس کے بعد پوری معیشت اس کے اثرات محسوس کرتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں پاکستان نے تباہ کن سیلاب، شدید گرمی اور بارشوں کی بے ترتیبی کی صورت میں موسمیاتی تبدیلی کے عملی اثرات دیکھے ہیں۔ لاکھوں افراد بے گھر ہوئے، ہزاروں ایکڑ زرعی زمین تباہ ہوئی، سڑکیں، پل، اسکول اور اسپتال متاثر ہوئے اور ملکی معیشت کو اربوں ڈالر کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔ ان تمام حالات نے ثابت کیا کہ موسمیاتی تبدیلی صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی، اقتصادی استحکام اور انسانی بقا کا مسئلہ بھی ہے۔

پاکستان کے شمالی علاقوں میں موجود برفانی گلیشیئرز دنیا کے بڑے ذخائر میں شمار ہوتے ہیں، مگر عالمی حدت کے باعث یہ تیزی سے پگھل رہے ہیں۔ بظاہر زیادہ پانی خوش آئند محسوس ہوتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس عمل سے اچانک آنے والے سیلاب، جھیلوں کے پھٹنے، دریاو?ں میں طغیانی اور مستقبل میں پانی کی شدید قلت جیسے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ اگر گلیشیئرز کا یہی حال رہا تو ایک وقت ایسا بھی آسکتا ہے جب دریاو?ں میں پانی کی مقدار نمایاں حد تک کم ہو جائے گی، جس کے نتیجے میں زراعت، صنعت اور شہری زندگی شدید متاثر ہوگی۔ بڑھتا ہوا درجہ حرارت انسانی صحت کے لیے بھی خطرناک ثابت ہو رہا ہے۔ گرمی کی شدید لہریں بزرگوں، بچوں اور محنت کش طبقے کے لیے جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔

فضائی آلودگی میں اضافہ سانس کی بیماریوں، دل کے امراض اور دیگر طبی مسائل کو جنم دیتا ہے۔ شہروں میں درختوں کی کمی، بے ہنگم تعمیرات اور سبز علاقوں کے خاتمے نے گرمی کے اثرات کو مزید شدید کر دیا ہے۔ پاکستان کے بڑے شہر پہلے ہی فضائی آلودگی، دھند اور ماحولیاتی خرابی جیسے مسائل سے دوچار ہیں جبکہ موسمیاتی تبدیلی ان تمام مسائل کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہے۔ جنگلات کسی بھی ملک کے قدرتی تحفظ کا مضبوط ذریعہ ہوتے ہیں کیونکہ یہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر کے ماحول کو متوازن رکھتے ہیں، لیکن پاکستان میں جنگلات کا رقبہ مسلسل کم ہو رہا ہے۔ غیر قانونی کٹائی، شہری توسیع، ایندھن کے لیے لکڑی کا بے دریغ استعمال اور مناسب شجرکاری نہ ہونے کے باعث قدرتی ماحول متاثر ہو رہا ہے۔ اگر بڑے پیمانے پر درخت نہ لگائے گئے تو نہ صرف درجہ حرارت میں اضافہ ہوگا بلکہ بارشوں کا نظام بھی مزید غیر متوازن ہوسکتا ہے۔

آبی وسائل کا غیر ذمہ دارانہ استعمال بھی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو بڑھا رہا ہے۔ زیر زمین پانی تیزی سے کم ہو رہا ہے، نہری نظام میں پانی کا ضیاع عام ہے اور بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے لیے موثر منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ اگر پانی کے ذخائر میں اضافہ، بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور جدید آبپاشی کے طریقوں کو فروغ نہ دیا گیا تو مستقبل میں پانی کا بحران قومی سلامتی کا مسئلہ بن سکتا ہے۔ توانائی کا شعبہ بھی اس تبدیلی سے متاثر ہو رہا ہے۔ پاکستان اب بھی بڑی حد تک ایسے ایندھن پر انحصار کرتا ہے جو ماحول میں کاربن کے اخراج کا باعث بنتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ شمسی، ہوائی اور آبی توانائی جیسے متبادل ذرائع کو زیادہ فروغ دیا جائے تاکہ ماحول بھی محفوظ رہے اور توانائی کے بحران پر بھی قابو پایا جا سکے۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ پاکستان میں سورج کی روشنی اور ہوا کی وافر دستیابی قابل تجدید توانائی کے فروغ کے لیے بہترین مواقع فراہم کرتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے صرف حکومت کی کوششیں کافی نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ پانی اور بجلی کا محتاط استعمال، زیادہ سے زیادہ درخت لگانا، پلاسٹک کے غیر ضروری استعمال سے گریز، صاف توانائی کو فروغ دینا، ماحول دوست طرز زندگی اختیار کرنا اور بچوں میں ماحولیاتی شعور پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں، مذہبی مراکز، ذرائع ابلاغ اور سماجی تنظیموں کو بھی ماحول کے تحفظ کے بارے میں مسلسل آگاہی مہم چلانی چاہیے تاکہ عوام اس مسئلے کی سنگینی کو سمجھ سکیں۔

ایران کے خلاف "ڈی ڈے" کا امریکی اعلان

تاریخ کا سنجیدہ طالب علم نہیں ہوں۔ دنیا کے طاقتور ملکوں کے فیصلہ کن رہنماؤں کی جانب سے چند اصطلاحات کا استعمال مگر اس سے رجوع کرنے کو مجبور کر دیتا ہے۔ دو روز قبل بھی ایسے ہی ہوا۔ اتوار کی رات پیر کی صبح کی جانب بڑھ رہی تھی تو آنکھ کھل گئی۔ وقت گزاری کیلئے موبائل دیکھا تو ایک مہربان دوست نے امریکی وزیر تجارت - سکاٹ

تحریر: نصرت جاوید

بیسنٹ- کا دنیا بھر کے سرمایہ کاروں میں مقبول اخبار ''فنانشل ٹائمز'' کے لئے لکھا ایک مضمون واٹس ایپ کے ذریعے بھیج رکھا تھا۔ مذکورہ مضمون تہران کانفرنس کے ذکر سے شروع ہوا۔ امریکی وزیر تجارت کے بقول اس میں اُن دنوں کے امریکی صدر روزویلٹ اور برطانوی وزیراعظم چرچل شریک ہوئے تھے۔ باہمی ملاقاتوں کے بعد دونوں نے فیصلہ کیا کہ ہٹلر کے جرمنی کو شکست دینے کے لئے فیصلہ کن پیش قدمی کی ضرورت ہے۔ جس ''تہران کانفرنس'' کا ذکر امریکی وزیر تجارت نے کیا وہ 1943ء میں ہوئی تھی۔ چرچل اور روزویلٹ جرمنی کو فیصلہ کن شکست دینے کی حکمت عملی تیار کرنے کے لئے برطانیہ یا امریکہ کے کسی شہر میں بھی مل سکتے تھے۔ تہران کا انتخاب اس لئے ہوا کیونکہ وہاں ہوئی سربراہ کانفرنس میں کمیونسٹ روس کے سٹالن نے بھی شریک ہونے پر آمادگی کا اظہار کیا تھا۔ سرمایہ دارانہ کیمپ سے نفرت کے باوجود روسی وزیراعظم اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ دنیا کو حقیقی خطرہ فی الوقت ہٹلر اور اس کے فسطائی نظام سے ہے اور انسانیت کی بقاء کیلئے اسکے تمام مخالفین کا یکجا ہونا ضروری ہے۔

سٹالن کی شمولیت کے بعد فیصلہ یہ ہوا کہ روسی افواج مشرقی جرمنی پر بھرپور جنگ مسلط کریں گی۔ دریں اثناء امریکہ اور برطانیہ ہٹلر کے قبضے میں گئے فرانس کے شمالی علاقوں میں پیراشوٹ کے ذریعے فرانسیسی فوجی اتاریں گے۔ امریکی اور برطانوی چھاتہ بردار دوستوں کے ساتھ مل کر وہ مغربی جرمنی کی جانب پیش قدمی کا آغاز کریں گے۔ چھاتہ بردار افواج کو جس دن شمالی فرانس اتارا گیا اسے ڈی -ڈے (Day-D) پکارا گیا۔ انگریزی میں یہ اصطلاح 1918ء میں پہلی جنگ عظیم کے دوران استعمال ہوئی تھی۔ یہ کسی بھی ملک کی جانب سے کسی جنگ کو فیصلہ کن مراحل میں داخلے کی پیش قدمی کے دن کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

''ڈی-ڈے'' ہر حوالے سے ایک فوجی اصطلاح ہے۔ امریکی وزیر تجارت نے مگر اسے خالصتاً معاشی تناظر میں استعمال کیا۔ نہایت رعونت سے یہ دعویٰ کیا کہ ایران فوجی اعتبار سے کھوکھلا ہو چکا ہے۔ اسے معاشی اعتبار سے مفلوج کرنا درکار ہے۔ اسے یقینی بنانے کے لئے ایران کیخلاف عائد اقتصادی پابندیوں کو مزید سخت کیا جا رہا ہے۔ ایران کو اقتصادی اعتبار سے کھوکھلا کر دینے کے لئے اس امر کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ کوئی بھی ملک اس کا تیل نہ خریدے۔ ایران کی روزمرہ زندگی کے لئے بنیادی ٹھہرائی اشیاء کی درآمد کیلئے اپنی سرزمین استعمال نہ ہونے دے۔ اسکے علاوہ ان بینکوں پر بھی کڑی نگاہ رکھی جائیگی جو ایران کی دیگر ممالک کے ساتھ لین دین کو یقینی بنانے کیلئے رقوم فراہم کرنے کا وسیلہ بنتے ہیں۔ مختصرترین الفاظ میں یہ یوں کہہ لیں کہ سکاٹ بیسنٹ کا لکھا مضمون ایران کی کامل اقتصادی تنہائی یقینی بنانے کا اعلان تھا۔

بطور پاکستانی مجھے اس کے مضمون سے پریشان ہونے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔ قریب ترین ہمسائے ہوتے ہوئے بھی ایران اور پاکستان کے مابین اقتصادی روابط نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ہم دونوں کی سرحد اگرچہ ایرانی ڈیزل اور تیل کی پاکستان آمد روک نہیں سکتی۔ ہزاروں افراد موٹرسائیکلوں کے ذریعے چور مگر دشوار راستوں سے رات کے اندھیرے میں گزرتے ہوئے ڈیزل اور پٹرول کو اپنی معاشی بقاء کے لئے پاکستان لانا یقینی بناتے ہیں۔ ہمارے ہاں سے کھانے پینے کی اشیاء بھی ایران چلی جاتی ہیں۔ اس غیر رسمی تجارت کا حجم وسیع تر تناظر میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ مکران کے شہروں کو بجلی کئی دہائیوں سے ایران فراہم کرتا ہے۔ امریکہ کی جانب سے عائد کردہ پابندیوں کے سبب ہم مگر ایرانی گیس کو پائپ لائن کے ذریعے پاکستان لانے میں ناکام رہے ہیں۔

1943ء میں ہوئی ''تہران کانفرنس'' کے ذکر نے مجھے چونکا دیا۔ اس کے حوالے سے امریکی وزیر تجارت یہ حقیقت بھول گیا کہ سوویت یونین کا وزیراعظم سٹالن بھی اس میں شریک ہوا تھا۔ علاوہ ازیں اہم ترین حقیقت یہ بھی تھی کہ 1943 میں ہوئی کانفرنس کے اختتام پر جن فیصلہ کن اقدامات پر اتفاق رائے ہوا وہ سب فوجی نوعیت کے تھے۔ سوویت یونین کے سٹالن کی 1943ء کی تہران کانفرنس میں شرکت فراموش کردینے کے علاوہ امریکی وزیر تجارت یہ حقیقت بھی نظرانداز کر گیا کہ 2026ء میں امریکہ اور برطانیہ ایران کے حوالے سے سیم پیج پر نہیں۔ حال ہی میں استعفیٰ دینے کو مجبور ہوئے برطانوی وزیراعظم کیئر سٹارمر نے نیٹو فوجی اتحاد کا رکن ہونے کے باوجود کئی مراحل پر ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف جارحانہ حملوں میں حصہ دار بننے سے انکار کر دیا تھا۔ امریکہ ایران کے جس مقاطعے کا اعلان کر رہا ہے وہ دیگر ممالک کی مشاورت سے نہیں ہوا۔ واشنگٹن کی جانب سے ہوا یکطرفہ فیصلہ ہے۔ 1943ء کی تہران کانفرنس اور ''ڈی-ڈے'' کے ذکر کا مذکورہ تناظر میں کوئی جواز ڈھونڈنے میں کم از کم میری ناقص عقل ناکام رہی ہے۔

دنیا کے ہر ملک کو ایران کے ساتھ اقتصادی لین دین سے دور رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے امریکی وزیر تجارت اس حقیقت کو بھی نظرانداز کر گیا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے ایرانی تیل کا سب سے بڑا خریدار عوامی جمہوریہ چین ہے۔ ایرانی تیل کو 2025ء کے برس اس نے ریکارڈ بناتی تعداد میں خریدا۔ وہاں سے آئے خام تیل کے بھاری ذخیرے اپنی سرزمین پر قائم کئے۔ ان ذخیروں میں جمع ہوئے تیل کو اپنی ریفائنریوں میں صاف کرنے کے بعد دیگر ممالک کو پٹرول اور ڈیزل کی فروخت بھی شروع کر دی۔ سوال اٹھتا ہے کہ بذاتِ خود ایک اہم فوجی اور اقتصادی قوت ہوتے ہوئے چین امریکہ کے حکم کی فدویانہ تعمیل کیوں کرے گا۔ ایران کے ساتھ چین کے اقتصادی روابط سے خفا ہو کر امریکہ اگر چین پر اقتصادی پابندیاں لگانے کا فیصلہ کرے تو چین اپنے ہاں سے نایاب معدنیات کی امریکہ تک رسائی ناممکن بناتے ہوئے امریکہ کی موبائل فونز، انٹرنیٹ اور صنعتی ذہانت سے جڑی اجارہ دار کمپنیوں کو دیوالیہ کر سکتا ہے۔ غالباً یہ پہلو نگاہ میں رکھتے ہوئے امریکی وزیر تجارت پیر کے روز واشنگٹن میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے چند بنیادی سوالات کے جواب فراہم کرنے سے گریز کرتا دکھائی دیا۔ ایران کے خلاف ''ڈی-ڈے'' کے اعلان سے قبل بین الاقوامی خبررساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ٹیلی فون پر گفتگو کی۔

بقیہ جات

بقیہ 01

حوالے سے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے ایکسپو کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو اسے اس حقیقت کا مکمل ادراک تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہورہی ہے، تاہم بلوچستان میں اب بھی روایتی طریقہ کار کے ذریعے امور حکومت چلائے جارہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زیر زمین معدنی وسائل کے ساتھ ساتھ صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان ہیں، جنکی ذہنی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور ہنر کو مزید نکھارنے اور عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسی سوچ کے تحت حکومت بلوچستان پہلی مرتبہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو منعقد کرنے جارہی ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کو اپنی ڈیجیٹل مہارتیں پیش کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کریگی۔ بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں موجود باصلاحیت نوجوان اس ایکسپو میں شرکت کرکے اپنی صلاحیتوں کو سامنے لا سکیں گے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرنے کے مواقع حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمتیں فراہم کریگا کوئی لامحدود ذریعہ نہیں ہوسکتی۔ گزشتہ سات دہائیوں کے تجربات سے واضح ہو چکا ہے کہ روزگار کیلئے صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار پائیدار حکمت عملی نہیں۔

بقیہ 02

تحفظ فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ این سی سی آئی اے کو ایک مؤثر، فعال اور جدید ادارہ بنانے کے لیے تنظیم نو کا عمل تیز کیا جائے۔ وزیراعظم نے نیشنل سائبر کرائم ایجنسی اور اس کے تمام ذیلی دفاتر میں آئی ٹی اور اے آئی کے شعبے سے وابستہ ماہرین کو تعینات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ این سی سی آئی اے میں میرٹ کی بنیاد پر بہترین افرادی قوت کی خدمات حاصل کی جائیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ اس ادارے کی تنظیم نو میں اے آئی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر توجہ مرکوز کی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سائبر کرائم کے زیرالتوا مقدمات کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ وزیراعظم نے این سی سی آئی اے کی جانب سے پیش کی گئی اصلاحات کی سفارشات پر غور کرنے کیلئے وفاقی وزراء محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ، محمد اورنگزیب اور شزا فاطمہ خواجہ پر مشتمل کمیٹی بنانے کے احکامات جاری کیے، جو رواں ہفتے کے آخر تک اپنی سفارشات وزیراعظم کو پیش کرے گی۔

بقیہ 03

انصاف کی اپیل کی تھی مگر اب تک اس خط پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی، درخواست کو دس روز گزر جانے کے باوجود کیسز کی تفصیل تک نہیں منگوائی گئی، عمران خان کے نمائندے کی حیثیت سے میں نے چیف جسٹس صاحبان سے اپیل کی ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بہت مظالم ہوچکے، اب ملاقاتیں بحال کرائی جائیں، میرا سب سے ایک ہی سوال ہے کہ علیمہ بی بی کیوں جیل میں ہیں؟ بس کریں اب بند دروازے کھولیں اور بانی پی ٹی آئی کی درخواست ہے کہ ان کے کیسز کی لائیو اسٹریمنگ ہونی چاہیے، ہم نے ایک بار پھر تینوں چیف جسٹس صاحبان سے مدبانہ گزارش کی ہے کہ عمران خان اور بشریٰ بی بی کو بلاتاخیر انصاف دیا جائے۔

بقیہ 04

ایک ہفتہ خلا میں قیام کے بعد زمین پر واپس آئیگا۔ خلائی مشن شین ژو 24 پر روانگی سے قبل خلا بازوں کی الوداعی تقریب ہوئی، وفاقی وزیر احسن اقبال نے تقریب میں شرکت کی، تقریب میں پاکستانی پرچم لہرائے گئے، پاکستانی اور چائنیز خلا بازوں نے شرکا کو ہاتھ ہلا کر الوداع کہا، تینوں خلا باز گاڑیوں میں بیٹھ کر خصوصی پروٹوکول میں خلائی مرکز پہنچے۔ خلائی مشن شین زو 24 کی خلا میں روانگی کے حوالے سے سپارکو ہیڈکوارٹر اسلام آباد اور کراچی میں شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا، سپارکو کراچی میں بڑی سکرین کا اہتمام کیا گیا، تقریب میں سپارکو افسران اور سٹاف کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پہلے خلائی مشن میں پاکستان کی تاریخی شرکت پر قوم کو مبارکباد دی۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ یہ ملک کے سائنسی سفر میں اہم سنگ میل اور باعث فخر لمحہ ہے، مشن سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے پاکستان کے عزم کا عکاس ہے، خلائی تحقیق زمین پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

بقیہ 05

تو وہ نہیں بنیں گے اور ان سے آرڈر کے ذریعے کوئی آئینی ترمیم نہیں کرائی جا سکتی، ری سیٹ پاکستان صرف 1973 کے آئین کے تحت ہی ہو سکتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ موجود نہیں ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے خبردار کیا کہ موجودہ حالات میں انارکی پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، تاہم ایسے کسی اقدام کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے، فی الحال کچھ باتیں ادھوری چھوڑ رہا ہوں اور جلد ہی ملتان میں میٹ دی پریس کرکے مزید تفصیلات سامنے لاونگا۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ آئین میں نئے صوبے بنانے کا باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، سرائیکی صوبے کے قیام کے لیے کئی سالوں تک پارلیمانی جدوجہد کی گئی اور اس کی حمایت کے پیچھے ٹھوس آئینی منطق موجود ہے، سرائیکی صوبے کی قرارداد پنجاب اسمبلی سے مشترکہ طور پر منظور ہوچکی ہے اور اس کے لیے مکمل طور پر آئینی راستہ اپنایا گیا ہے۔

بقیہ 06

مشکل وقت یا آزمائش کی گھڑی ہو تو ساتھی کو احساس ہونا چاہیے کہ دوست اسکے ساتھ کھڑے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ میں پرانی بات کر رہا ہوں اس وقت تو نہ کوئی مشکل ہے نہ آزمائش کی گھڑی ہے، پچیس، چھبیس سال پہلے جو رانا ثناءاللہ کے ساتھ کیا گیا اور جو قید انہوں نے پی ٹی آئی دور میں بھگتی ہے۔ اس وقت کوئی بھی رانا ثناءاللہ کی جگہ ہوتا تو گھٹنے ٹیک دیتا، اس لیے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف اس طرح کے معاملات میں شامل نہیں ہوتے، ہم سیاسی کارکن ہیں ہم سے غلطیاں ہوتی ہیں لیکن ہم اول اور آخر سیاسی ورکرز ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ہم جو بات کرتے ہیں اس کے پیچھے ہر قسم کے رسک کا سامنا کرتے ہیں، ہم سے غلطی ہوتو قیمت ادا کرتے ہیں اچھی بات ہوتو لوگ سر پر ہاتھ رکھتے ہیں دعا بھی دیتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اگر آپ طاقتور کے قریب ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں کو روند کر نکل جائیں، دھمکی نہیں دینی چاہیے یہ سیاسی زبان نہیں، دھمکی والی بات درست نہیں۔

بقیہ 07

رپورٹ پیش کی جائے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے مستحق خواتین کو آگاہ کیا کہ بی آئی ایس پی کا ڈائنامک سروے بالکل مفت ہے، اس کے لیے نہ کوئی فارم ہے اور نہ ہی کوئی فیس وصول کی جاتی ہے۔ سروے صرف بی آئی ایس پی کے دفاتر میں قائم ڈائنامک رجسٹریشن سینٹرز (DRCs) میں ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ سروے مکمل ہونے کے بعد دو سال سے پہلے دوبارہ سروے نہیں کروایا جا سکتا، لہٰذا خواتین بار بار دفاتر آنے سے گریز کریں۔ چیئرپرسن نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایات کی روشنی میں بی آئی ایس پی مستحق خواتین تک ادائیگیوں کی محفوظ اور شفاف ترسیل کیلئے جدید ڈیجیٹل والٹ اور انٹر آپریبلٹی (Interoperability) کا نظام متعارف کروا دیا گیا ہے۔ اس نظام کے تحت خواتین کسی ایک شہر یا بینک کے ریٹیلر تک محدود نہیں ہیں بلکہ ملک کے کسی بھی شہر میں، کسی بھی وقت، چھ پارٹنر بینکوں کے کسی بھی مجاز ریٹیلر سے اپنی رقم وصول کرسکتی ہیں۔ ان بینکوں میں HBL، Habib Bank Alfalah، Microfinance Bank، Telenor Microfinance Bank، Jazz/Mobilink اور Bank of Punjab شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب خواتین اپنی سہولت کے مطابق قریب ترین مجاز ریٹیلر سے رقم وصول کرسکیں گی۔ سینیٹر روبینہ خالد نے واضح کیا کہ رقم وصول کرنے کے لیے اصل شناختی کارڈ اور بائیومیٹرک تصدیق لازمی ہے۔ ادائیگی ڈیجیٹل والٹ میں منتقل ہونے پر متعلقہ بینک کی جانب سے بینظیر سم پر تصدیقی پیغام موصول ہوگا، جبکہ رقم نکلوانے کے بعد دوسرا پیغام موصول ہوگا جس میں وصول شدہ رقم کی تفصیلات درج ہونگی۔ انہوں نے خواتین کو ہدایت کی کہ دونوں پیغامات محفوظ رکھیں اور رقم وصول کرتے وقت اپنا موبائل فون کسی ریٹیلر یا دوسرے شخص کے حوالے نہ کریں تا کہ کوئی انکے پیغامات delete نہ کرسکے۔

بقیہ 08

گیا، جس میں افغانستان کی موجودہ صورتحال، آئندہ دہائی کے ممکنہ منظرناموں اور پاکستان و خطے پر ان کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے مطابق اجلاس کی میزبانی ایئر وائس مارشل (ر) خاور حسین نے کی۔ انہوں نے اگست 2021ء میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان کی توقعات اور بعد ازاں دونوں ممالک کے تعلقات میں پیدا ہونے والی کشیدگی کے درمیان فرق کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بالخصوص تحریک طالبان پاکستان (TTP) سے لاحق سکیورٹی خطرات کا ذکر کرتے ہوئے افغانستان کے حوالے سے سفارتی، سکیورٹی اور علاقائی پالیسی ردعمل کو وسیع تر تزویراتی تناظر میں دیکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کی کلیدی مقررہ، انسٹی ٹیوٹ آف اسٹریٹجک اسٹڈیز اسلام آباد (ISSI) میں سینٹر فار افغانستان، مڈل ایسٹ اینڈ افریقہ (CAMEA) کی ڈائریکٹر ڈاکٹر آمنہ خان نے افغانستان کی داخلی سیاسی وسکیورٹی صورتحال اور علاقائی تعلقات کا جائزہ پیش کیا۔ ان کے مطابق طالبان حکومت نے بعض معاملات میں عملی رویہ اپنایا ہے اور داخلی نظم ونسق، عوامی خدمات، زرعی اور معاشی اصلاحات کو ترجیح دی ہے، تاہم انسانی حقوق اور خواتین کے حقوق کے حوالے سے اہم مسائل بدستور موجود ہیں۔ ڈاکٹر آمنہ خان نے پاکستان کی افغانستان پالیسی میں موجود بعض خلا کی نشاندہی کرتے ہوئے سکیورٹی اور معاشی تعاون سمیت زیرالتوا معاملات کے حل کے لیے جامع دوطرفہ فریم ورک کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے دوحہ معاہدے کو محض دوطرفہ انتظام کے بجائے بین الاقوامی سطح پر قابل عمل عہد کے طور پر دیکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا، خصوصاً افغانستان کی سرزمین کو دیگر ممالک کے خلاف دہشت گرد سرگرمیوں کے لیے استعمال نہ ہونے دینے سے متعلق طالبان کی یقین دہانی کے تناظر میں۔ انہوں نے ایران اور بھارت کی افغانستان کے ساتھ روابط کی مثال دیتے ہوئے مسلسل سفارتی رابطے کی اہمیت اجاگر کی اور کہا کہ ریاستوں کو مختلف سیاسی نظریات رکھنے والے ہمسایہ ممالک کے ساتھ بقائے باہمی کے راستے تلاش کرنا ہوں گے، کیونکہ صرف طاقت کے استعمال پر انحصار پائیدار حل فراہم نہیں کرسکتا۔

بقیہ 09

خمیازہ بھگتنا ہوگا اور اگر مولانا فضل الرحمان کو نظر بند کیا گیا ہے تو اس کی وجوہات دینی ہوں گی، ان ریمارکس کے ساتھ ہی لاہور ہائی کورٹ نے اس معاملے پر سی سی پی او لاہور کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کرلیا اور مزید کارروائی کل تک کے لیے ملتوی کردی۔ یہ عدالتی پیشرفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب لاہور میں پارو سوسائٹی میں مولانا فضل الرحمان کی قیام گاہ کے باہر پولیس نفری تعینات کردی گئی اور ان کی نقل وحرکت کو محدود کیا گیا، مولانا فضل الرحمان گزشتہ شب لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کے لیے لاہور پہنچے تھے، ان کی مبینہ نظر بندی اور بازیابی کے لیے جے یو آئی کے کارکن اور وکیل ابرار حسین نے لاہور ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی، جس میں آئی جی پولیس پنجاب، ڈپٹی کمشنر لاہور اور دیگر کو فریق بنایا گیا۔

بقیہ 10

اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے ممکن ہے۔ قومیت اور مذہب کے نام پر سیاست کرنے والوں سمیت مختلف خوشنما نعروں کے ذریعے عوام کو سبز باغ دکھانے والوں کو آزمانے کے بعد اب عوام کی امیدیں صرف جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جلسہ عام کے جائزے کے حوالے سے منعقدہ ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، مولانا محمد عارف دمڑ، مولانا حافظ نورعلی سمیت دیگر صوبائی وضلعی ذمہ داران نے شرکت کی۔

بقیہ 11

اقدامات کرنا ہوں گے، جبکہ صارفین کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے کے لیے مربوط اصلاحات ضروری ہیں۔ اسحاق ڈار کی زیرصدارت پاور سیکٹر مینجمنٹ سے متعلق اجلاس منعقد ہوا، جس میں توانائی کے شعبے کے قرضوں کے انتظام، مالیاتی معاملات اور ادارہ جاتی اصلاحات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں پاور سیکٹر کے قرضوں سے نمٹنے کے لیے قابل عمل مالی اور ساختی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ کمرشل بینکوں کے ذریعے توانائی کے شعبے کے قرضوں کی مالی معاونت کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ پاور سیکٹر کے قرضوں میں کمی کے لیے عالمی سطح پر اختیار کیے جانے والے بہترین طریقہ کار کا جائزہ لینے سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ اجلاس میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو بہتر بنانے اور لائن لاسز کے مؤثر انتظام سے متعلق معاملات پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 12

اور ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کرتے ہوئے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔ حاجی میر علی مدد جتک نے عوامی مسائل کو توجہ سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ عوامی مشکلات کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے اس موقع پر مبارکباد دینے اور اپنی محبت واعتماد کا اظہار کرنے پر علاقائی عمائدین اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی محبت، اعتماد اور دعائیں ان کے لیے سب سے بڑا سرمایہ ہیں۔ دوبارہ وزارت کی ذمہ داری ملنا ان کے لیے اعزاز کیساتھ ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے، جسے وہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

بقیہ 13

دستار فضیلت کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ مدارسِ دینیہ محض درس وتدریس کے مراکز نہیں بلکہ اسلامی تہذیب کے پاسبان، اخلاقی تربیت کے سرچشمے، اتحاد و اخوت کے علمبردار اور معاشرے میں امن و رواداری کے فروغ کے مؤثر ادارے ہیں۔ ایک محلّہ بھی مولوی، امام اور دینی رہنمائی کے بغیر اپنے مذہبی و معاشرتی معاملات بخوبی نہیں چلا سکتا، مگر افسوس کہ آج انہی اداروں اور ان سے وابستہ طبقے کو منظم پروپیگنڈے، بے بنیاد الزامات اور مذموم کردار کشی کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ مدارس کو بدنام کرنے اور ان کے خلاف شکوک وشبہات کی فضا پیدا کرنے والے عناصر بھی اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ دینی مدارس کسی بیرونی یا خفیہ ایجنڈے کے آلہ کار نہیں بلکہ قرآن وسنت کی تعلیم، اسلامی شعائر کی حفاظت اور نسلِ نو کی دینی واخلاقی تربیت میں مصروف عمل ہیں؛ تاہم بعض عناصر اپنے مخصوص مفادات اور دوسروں کے ایجنڈوں کی تکمیل کے لیے مدارس کے روشن کردار پر بدنیتی کے پردے ڈالنے کی کوشش کررہے ہیں۔

بقیہ 14

ایئر لائن جلد پاکستان اور مالدیپ کے درمیان براہِ راست پروازوں کا آغاز کرے گی، پہلی براہِ راست پرواز کے ذریعے معروف پاکستانی کرکٹرز، فنکار اور دیگر سلیبریٹیز مالدیپ جائیں گے۔ محمد امین نے کہا کہ پاکستانی سلیبریٹیز مالدیپ میں بے حد مقبول ہیں اور ان کی آمد سے سیاحت کو مزید فروغ ملے گا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ براہِ راست پروازوں کے آغاز سے پاکستانی شہریوں کے لیے مالدیپ کا سفر مزید آسان ہو جائے گا، پاکستانی شہری سیاحت میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور براہِ راست پروازوں سے مالدیپ میں پاکستانی سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ کھیلوں کے شعبے میں تعاون پر بات کرتے ہوئے محسن نقوی نے آگاہ کیا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) مالدیپ میں کرکٹ اسٹیڈیم کے قیام کے مجوزہ منصوبے پر کام کررہا ہے، اسٹیڈیم کیساتھ کرکٹ اکیڈمی بھی قائم کی جائیگی تاکہ مقامی نوجوانوں کو تربیت کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔

بقیہ 15

او تہذیبی مکالمے میں ہونے والی گفتگو سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے ایس سی او اجلاس میں ڈاکٹر مصدق ملک کے انداز بیاں اور اردو زبان کے استعمال کی تعریف کی۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر مصدق ملک نے مکالمے میں پاکستان کی بھرپور نمائندگی کرتے ہوئے تاریخ اور زمینی حقائق کو بہترین انداز میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔

بقیہ 16

ژو24 کے ذریعے پاکستانی خلاباز کی خلا میں روانگی پر ملک بھر میں جوش وخروش نظر آیا، اس تاریخی اور باعث فخر موقع پر پاکستانی عوام کا کہنا ہے کہ پاکستانی خلاباز کی خلا میں روانگی سے پوری قوم کے سر فخر سے بلند ہوگئے۔ لوگوں نے کہا کہ خلا باز ذیشان علی کی کامیابی آئندہ نسلوں کیلئے بڑے خواب دیکھنے کا حوصلہ ہے، پاکستانی خلا باز کا یہ تاریخی مشن نوجوانوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کا ذریعہ بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ خلائی مشن میں پاکستان کی نمائندگی پاک چین دوستی اور باہمی اعتماد کی علامت ہے۔

بقیہ 17

تبدیل کرنے کیلئے ٹیموں کو متحرک کر دیا گیا ہے، سوئی ناردرن نے میٹرز کی ریڈنگ سٹاپ ہونے سمیت دیگر وجوہات پر تبدیلی کا فیصلہ کیا ہے۔ خراب ہونیوالے میٹرز کے حامل صارفین کو اوسط بلز چارج ہوں گے، ریڈنگ سٹاپ ہونے پر استعمال کے مطابق گیس کے بلز چارج ہوں گے۔

بقیہ 18

قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد نے آغا خان یونیورسٹی کراچی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کینیا کے وزیر صحت سے ملاقات کی، جس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈریپ اور ڈی جی ہیلتھ بھی شریک ہوئے۔ ملاقات میں آغا خان یونیورسٹی کی صحت کے شعبے میں خدمات، طبی تعلیم اور تحقیق میں تعاون سمیت پاکستان اور کینیا کے درمیان صحت کے شعبے میں اشتراک بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک نے مستقبل میں مشترکہ منصوبوں پر کام کرنے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے مستفید ہوں گے، پاکستان اور کینیا کے درمیان تعاون سے صحت کی سہولیات کا معیار بہتر ہوگا۔

بقیہ 19

کر انصاف کی اپیل کی تھی، مگر اب تک اس خط پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ بیرسٹر گوہر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ میں ایک بار پھر تینوں چیف جسٹس صاحبان سے مدبانہ گزارش کرتا ہوں کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کو بلاتاخیر انصاف دیں۔

بقیہ 20

محمد ذیشان علی کو چین کے تعاون سے خلائی مشن کا حصہ بننے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج کا دن پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہرا اور تاریخی دن ہے، جس پر پوری قوم مبارکباد کی مستحق ہے۔ وزارت آئی ٹی سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر نے کہا کہ پائلٹ محمد ذیشان علی چین کے باہمی تعاون سے خلائی مشن میں شامل ہونے والے پہلے پاکستانی بن گئے ہیں، جو ملک کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کی سرپرستی میں ملک آج ہر شعبے میں بھرپور کامیابیاں سمیٹ رہا ہے۔

بقیہ 21

تے ہوئے واقعے میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرلیا۔

بقیہ 22

مراکز کی تعداد چار گنا اضافے سے 20 لاکھ سے متجاوز اور سالانہ ڈیجیٹل لین دین کا حجم بڑھ کر 16 ارب تک پہنچ گیا ہے۔ بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں انہوں نے کہا کہ کیش لیس پاکستان قومی ترجیح ہے جس کی قیادت وزیراعظم محمد شہباز شریف کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جون 2025 سے اب تک ڈیجیٹل معیشت کی جانب منتقلی کے لیے اہم کامیابیاں حاصل کی گئی ہیں جن سے ملک میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ اور مالیاتی خدمات تک رسائی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

بقیہ 23

اسامہ فضل، رانا شہریار، حیدر سلطان، قاسم ندیم، رکن قومی اسمبلی عثمان اویسی اور شائلہ رانا بھی شامل ہیں۔ 11 روزہ تربیتی پروگرام 3 دسمبر تک جاری رہے گا جس میں پاکستانی نوجوان رہنماوں کو جدید طرز حکمرانی، چینی ترقیاتی ماڈل، معاشرتی نظام اور قدرتی آفات سے بچاؤ کے حوالے سے تربیت دی جائے گی۔ پروگرام کے تحت وفد چین آسیان مصنوعی ذہانت مرکز، ہواوے کے علاقائی ہیڈکوارٹر اور روبوٹکس مراکز کا دورہ بھی کرے گا جبکہ جدید زراعت اور صحت کے مراکز کا مشاہدہ بھی پروگرام کا حصہ ہے۔

بقیہ 24

کھر کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔ تقریب میں ناروے کی پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امور خارجہ و دفاع کے چیئرمین پیٹر فرولچ اور کمیٹی کے دیگر ارکان، پاکستان ناروے دوستی گروپ کے چیئرمین فرخ قریشی، ڈپٹی چیئرپرسن ٹرائن لیز سنڈنس، رکن پارلیمنٹ ہمانشوگلاٹی، سابق ارکان پارلیمنٹ خالد محمود اور لارس رائز سمیت دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ استقبالیے میں پاکستان اور ناروے کے دوطرفہ تعلقات، پارلیمانی تعاون اور اہم علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکا نے موجودہ علاقائی اور عالمی چیلنجز کے تناظر میں کشیدگی میں کمی، مذاکرات اور تنازعات کے پرامن حل کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 25

ملاقات کی اور انہیں عہدے کا چارج سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران گوادر میں ماہی گیروں کی فلاح وبہبود، ماہی گیری کے شعبے کی ترقی اور غیرقانونی ٹرالنگ کی روک تھام کے حوالے سے کیے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 26

پہلے خلا باز محمد ذیشان علی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے پاک چین لازوال دوستی اب زمین کی حدود سے نکل کر خلا تک پہنچ گئی ہے۔ ذیشان علی کی کامیابی پاکستانی قوم خصوصا نوجوان نسل کے لیے فخر اور حوصلہ افزائی کا باعث ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذیشان علی کی خلائی کامیابی پاکستان کے لئے باعثِ فخر اور تاریخی اعزاز ہے۔ پاکستانی نوجوان نے چین کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن تک رسائی حاصل کرکے تاریخ رقم کردی۔

بقیہ 27

نظام نے مشرقی صوبے کے علاقے راس تنورہ میں 4 ڈرونز کو مار گرایا۔ سعودی اتحادی فوج کے ترجمان ترکی المالکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں بتایا ہے کہ ڈرونز کو تباہ کرنے کے نتیجے میں ان کا ملبہ مختلف مقامات پر گرا، تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یمن کے ساحلی شہر حدیدہ میں دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ اس سے قبل سعودی اتحادی فوج کی جانب سے علاقے کیلئے انخلا کی وارننگ بھی جاری کی گئی تھی۔

بقیہ 28

ہوئے پارٹی کی تاریخ اور قربانیوں پر روشنی ڈالیں گے۔ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی ایک بڑی سیاسی جماعت ہے، جس کا قیام 30 نومبر 1967ء کو عمل میں لایا گیا اس جماعت کے بانی ذوالفقار علی بھٹو ملک کے وزیرخارجہ اور وزیراعظم رہے ہیں۔

بقیہ 29

قومی اسمبلی نے پاکستانی خلا باز محمد ذیشان علی اور چینی خلا بازوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی خلا باز کی کامیاب خلائی پرواز ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ سپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ ذیشان علی نے خلا میں پاکستان کی نمائندگی کرکے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے، ذیشان علی کی کامیابی پاکستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں، عزم اور محنت کا روشن ثبوت ہے، پاکستان اور چین کے درمیان خلائی تحقیق میں تعاون دونوں ممالک کی لازوال دوستی کا مظہر ہے۔

بقیہ 30

دونوں کا دعوی متضاد قرار دے دیا۔ جسٹس شاہد وحید نے فیصلہ تحریر کیا جبکہ جسٹس نعیم اختر افغان بینچ میں شامل تھے۔ عدالت عظمی نے متعلقہ سب رجسٹرار اور ریونیو حکام کو ریکارڈ درست کرنے جبکہ شوہر کو بیوی کو پانچ لاکھ روپے عدالتی اخراجات ادا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے پانچ لاکھ روپے اخراجات 30 روز میں ادا کرنے کی ہدایت بھی کی۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ محض رجسٹرڈ گفٹ ڈیڈ اور انتقال جائیداد کی ملکیت ثابت نہیں کرتے، ہبہ کے لیے اعلان، قبولیت اور قبضے کی منتقلی بنیادی شرائط ہیں، شوہر گھر کا ہبہ قبول کرنے کا ثبوت پیش نہ کر سکا۔ گفٹ ڈیڈ پر صرف بیوی کے دستخط اور انگوٹھے کا نشان تھا، شوہر کے دستخط موجود نہیں تھے جبکہ گفٹ ڈیڈ میں گواہوں کے دستخط کی جگہ خالی تھی۔

بقیہ 31

جبکہ ایک اور امریکی MQ-9 ڈرون مار گرایا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق بحریہ کے شعبہ تعلقاتِ عامہ نے بتایا ہے کہ یہ واقعہ بدھ کی صبح پیش آیا، جب دونوں ٹینکر آبنائے ہرمز کے جنوبی اور مشرقی ساحلی علاقوں کے قریب مبینہ طور پر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں جہاز اپنے نیویگیشن اور شناختی نظام بند کرکے آبنائے ہرمز عبور کرنے کی کوشش کررہے تھے۔

بقیہ 32

کی ریکوری کی گئی۔ این سی سی آئی اے کے ایڈیشنل ڈائریکٹر شہزاد اکبر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ ایک گینگ پکڑا ہے جس میں 15 کروڑ روپے برآمد کیے، یہ رقم چرچ کے احاطے میں موجود ایک گاڑی سے قبضے میں لی گئی، ایک اعشاریہ دو ارب روپے کے شواہد ان کے اکاونٹ سیملے ہیں، یہ یومیہ 20 لاکھ روپے خرچ کرتے تھے۔

بقیہ 33

اضلاع میں کرک، ہنگو، پھار پور، مانسہرہ، سوات، برسوات، اپر چترال، شانگلہ اور مالاکنڈ شامل ہیں، حلقہ بندیوں کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز نگرانی کریں گے۔ یکم سے 9 دسمبر تک حلقہ بندوں کا جائزہ لیا جائے گا، 10 دسمبر سے 9 جنوری دسمبر تک کمیٹیاں ویلیج اور نیبر ہوڈ کونسل کی حلقہ بندیوں کو ترتیب دیں گے، 10 جنوری کو ویلیج اور نیبر ہوڈ کونسل کے حلقہ بندیوں کی فہرست جاری کی جائیگی۔

بقیہ 34

کی اہلیہ سے فالو اپ ملاقات کی اجازت دے دی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ میں سلمان صفدر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو میں لطیف کھوسہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی صحت اور رہائشی سہولیات پر رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کیلیے ڈاکٹروں کا میڈیکل بورڈ جیل لے جایا گیا، طبی معائنہ بھی کروایا گیا، بانی پی ٹی آئی کے طبی معائنے اور علاج سے متعلق رپورٹس ہمیں بھی دی جائیں۔ پی ٹی آئی کے وکیل رہنما نے مزید کہا کہ اپنے معالجین کی مشاورت سے طبی رپورٹس کا جائزہ لیکر کمی کوتاہی کی نشاندہی کریں گے۔

بقیہ 35

کی درخواست کی سماعت 9 دسمبر تک ملتوی ہوگئی۔ راولپنڈی انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت میں بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی 26 نومبر کے 29 مقدمات میں عبوری ضمانتوں کی درخواست کی سماعت ہوئی، بشریٰ بی بی کی جانب سے 29 مقدمات میں بانی پی ٹی آئی کی موجودگی میں شامل تفتیش کیے جانے کی استدعا کی گئی، عدالت نے عبوری ضمانتوں کی درخواست کی سماعت 9 دسمبر تک ملتوی کر دی۔ بشریٰ بی بی کے وکیل محمد فیصل ملک پر مشتمل لیگل ٹیم عدالت میں پیش ہو گئی، پراسیکیوشن ٹیم کمرہ عدالت میں موجود تھی۔

بقیہ 36

آج لانچ سائٹ پر بذاتِ خود موجود رہ کر شین ژو-24 (Shenzhou-24) خلائی مشن کی تاریخی پرواز کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے حکومتِ پاکستان اور 26 کروڑ عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے ملک کے پہلے خلاباز ڈاکٹر ذیشان علی کی خلائی مشن پر روانگی پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کی۔ ایک اعلیٰ سطحی پاکستانی وفد کے ہمراہ وفاقی وزیر نے شین ژو-24 کے تینوں خلابازوں کی باوقار الوداعی تقریب میں شرکت کی، جہاں صبح سویرے ہزاروں افراد اس تاریخی لمحے کا مشاہدہ کرنے کے لیے جمع تھے۔ ڈاکٹر ذیشان علی کو خلائی جہاز کی جانب بڑھتے اور مدار میں روانہ ہوتے دیکھ کر پروفیسر احسن اقبال نے پوری قوم کو پاکستان کے خلائی پروگرام میں ایک نئے دور یعنی خلا کی جانب پاکستان کی *اڑان* کے آغاز پر دلی مبارکباد دی۔

بقیہ 37

ایجنٹس کے خلاف تحقیقات کرے گی۔ ذرائع کے مطابق ٹیم معلوم کرے گی کہ کس ایئر پورٹ سے افراد بیرون ملک گئے؟ ٹیم کشتی حادثے کا نشانہ بننے والے افراد کے لواحقین سے ملاقات کرے گی۔

بقیہ 38

کے مطابق پاکستان اور چین گوادر میں انجینئرنگ وٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کیلئے تعاون کریں گے۔ اس منصوبے کے تحت انسٹی ٹیوٹ کے قیام کیلئے 4 پاکستانی اور چینی تعلیمی اداروں کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے گئے۔

بقیہ 39

اور دونوں ممالک کے مشترکہ خلائی عزم کو اجاگر کیا ہے۔ چینی سفارت خانے کی جانب سے جاری پیغام کے ساتھ ایک مختصر ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے، جس میں موسیقی کے ذریعے پاکستان اور چین کی دوستی، مشترکہ خوابوں اور خلائی تعاون کا خوبصورت اظہار کیا گیا ہے۔ ترجمان چینی سفارت خانے کے مطابق چین اور پاکستان کی دوستی کا ایک نیا رنگ سامنے آیا ہے، جہاں خلا سے موسیقی تک دونوں ممالک کے مشترکہ خواب ایک خوبصورت نغمے میں ڈھل گئے ہیں۔ چینی سفارت خانے کے ترجمان کا کہنا ہے کہ چینی اور پاکستانی خلا بازوں نے اپنے مشترکہ خوابوں کو ایک خوبصورت نغمے کی صورت دی ہے جو دونوں ممالک کے خلا بازوں کی ایک ساتھ تربیت سے لے کر خلائی سفر تک کی مشترکہ کہانی بیان کرتا ہے۔ چینی سفارت خانے کے ترجمان کے مطابق چین اور پاکستان کے خلا باز ایک ہی خواب اور ایک ہی منزل کے ساتھی بن چکے ہیں، زبانوں اور پہاڑوں کی سرحدیں بھی پاک چین دوستی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکیں۔

بقیہ 40

رجیم کے زیرتسلط افغانستان میں مخالف مسلح گروپوں کی کارروائیوں میں دن بدن تیزی دیکھنے میں آرہی ہے۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق صوبہ سرپل، فاریاب، غور اور پکتیا میں قابض رجیم کے خلاف کارروائیوں میں 3 طالبان اہلکار ہلاک ہوئے ہیں۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق ضلع کوہستانات میں افغان طالبان رجیم کے انٹیلی جنس اہلکار کو ہلاک کردیا گیا ہے۔ افغان مسلح گروہ کا کہنا ہے کہ غور کے ضلع دولینہ میں محکمہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے سربراہ کو بھی ہلاک کر دیا ہے۔

بقیہ 41

ملکوں کے خلائی تعاون میں تاریخی سنگ میل کے حصول پر ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہوئے خطوط کا تبادلہ کیا ہے، یہ تاریخی کامیابی شین ژو خلائی جہاز کے ذریعے پاکستانی خلا باز کی چین کے خلائی سٹیشن کے لیے پہلی خلائی پرواز کی صورت میں حاصل ہوئی ہے جس کے نتیجے میں وہ چین کے خلائی سٹیشن میں داخل ہونے والے پہلے غیرملکی خلا باز بن گئے ہیں۔ بدھ کو ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر شی جن پنگ کے نام اپنے خط میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے اس تاریخی کامیابی پر چین کی حکومت اور عوام کو مبارکباد پیش کی اور چین کے انسانی خلائی پرواز کے پروگرام میں پاکستان کو پہلے غیرملکی شراکت دار کے طور پر منتخب کرنے پر گہرے تشکر کا اظہار کیا۔

بقیہ 42

ڈاکٹر ریحان نقوی ادارہ کو چلانے میں ہر طرح ناکام ہو گئے دو اسسٹنٹ رجسٹرار دو لیگل آفیسر متعدد اسسٹنٹ اور کلرک فارغ کر دیئے گئے ادارے میں گروپ بندی ادارہ کا کام بری طرح متاثر کیا ہوا گیا۔ اس قبل 18 ملازمین بہاولپور میڈیکل کالج کرپشن کیس میں دوسرے صوبوں میں ٹرانسفر کردیئے ہیں۔ صدر پی ایم ڈی سی ڈاکٹر رضوان تاج کی مکمل حمایت سے یہ ساری کارروائی کی جارہی ہے سینکڑوں گھروں میں صف ماتم بچھ گیا۔ قانونی مشیروں نے ادارے کا بیڑہ غرق کر دیا۔ فارغ کئے گئے ملازمین میں دو اسسٹنٹ رجسٹرار ڈاکٹر رخسانہ اور ڈاکٹر احمد عثمان یوسف، دو لیگل آفیسر فیضان مرزا اور تحسین باجوہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اکاؤنٹنٹ شفیق دانش دو ایف ڈی او اور چار اسسٹنٹ کو فارغ کیا گیا جن میں غلام حسن، شبنم رزاق محمد افتخار اور سندس کنول شامل ہیں۔

بقیہ 43

درپیش مشکلات کے خاتمے، شاہراہوں پر بلاوجہ رکاوٹوں اور چیک پوسٹوں پر مبینہ رقم وصولی کے خاتمے سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز بلکہ ڈرائیوروں، تاجروں، مزدوروں اور روزگار سے وابستہ ہزاروں افراد کو ریلیف ملے گا۔ کور کمانڈر بلوچستان کی جانب سے شاہراہوں کو کھولنے اور گاڑیوں کو بلاجواز روکنے یا پریشان نہ کرنے کی ہدایات ایک مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت کا بڑا انحصار تجارت اور ٹرانسپورٹ کے شعبے پر ہے، شاہراہوں پر غیرضروری پابندیوں اور مشکلات کے باعث کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں۔

بقیہ 44

نجی چمن کو گرفتار کیا۔ ملزم کی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے ایک ٹی ٹی پسٹل بمعہ تین کارتوس برآمد ہوئے۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر مزید قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔

بقیہ 45

پی آواران حاصل خان قمبرانی کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او جھاؤ عبدالباری بلوچ نے پولیس ٹیم کے ہمراہ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ جھاؤ کی حدود میں واقع علاقے آڑہ ایف سی چیک پوسٹ کے قریب بیلہ سے آواران جانے والی ایک گاڑی کو روک کر تلاشی لی۔ دوران تلاشی گاڑی سے شراب اور بیئر کے مجموعی طور پر 22 کارٹن برآمد ہوئے، جن میں 450 بوتلیں موجود تھیں۔

بقیہ 46

تشکیل محض انتظامی ضروریات کے تحت نہیں بلکہ صدیوں پر محیط تاریخ، جغرافیے اور قومی شناخت کو سامنے رکھتے ہوئے ہونی چاہیے میر طاہر بزنجو نے کہا کہ میر غوث بخش بزنجو اکثر اس بات کی نشاندہی کرتے تھے کہ جنہیں آج صوبے کہا جاتا ہے وہ محض انتظامی یونٹ نہیں بلکہ تاریخی وحدتیں ہیں۔

بقیہ 47

تجارت، بین الصوبائی رابطوں اور علاقائی کاروباری سرگرمیوں میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے، لیکن شاہراہوں پر غیرضروری رکاوٹیں، ٹرانسپورٹ کی مشکلات اور چیک پوسٹوں پر مبینہ مالی وصولیوں کے باعث عام شہریوں، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو طویل عرصے سے مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ ایسے اقدامات جن سے نقل وحرکت آسان ہو اور تجارت کو سہولت میسر آئے، صوبے میں معاشی بہتری کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ تاہم چیک پوسٹوں پر رقم وصول نہ کرنے اور گاڑیوں کو بلاوجہ روکنے سے اجتناب کی ہدایات پر بھی سختی سے عملدرآمد ہونا چاہیے۔

بقیہ 48

نفری تعینات کر کے انہیں بار کونسل سے خطاب کے لیے جانے سے روکنے کی کوشش کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا یہ طرزِ عمل جمہوری اقدار، سیاسی رواداری اور بنیادی شہری آزادیوں کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک قومی سیاسی و مذہبی رہنما کو اپنے خیالات کے اظہار اور وکلاء کے نمائندہ فورم سے خطاب سے روکنے کی کوشش حکومتی بوکھلاہٹ اور عدم برداشت کا واضح ثبوت ہے۔

بقیہ 49

مطابق تحصیل میرحسن خان کھوسہ اور اس کے گردونواح میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ 38 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 6500 روپے سے تجاوز کرنے کے باعث مزدور طبقے اور روزانہ اجرت پر کام کرنیوالے محنت کشوں کے لیے دو وقت کی روٹی کا انتظام کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔

بقیہ 50

کہا کہ بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز طویل عرصے سے شاہراہوں پر غیرضروری پابندیوں، گاڑیوں کو گھنٹوں روکنے، کانوائی کے انتظار اور مختلف مقامات پر مشکلات کا سامنا کرتے رہے ہیں، جس کے باعث مال برداری کے اخراجات میں اضافہ، کاروباری نقصان اور ڈرائیوروں سمیت ٹرانسپورٹ سے وابستہ افراد کی مشکلات بڑھتی رہی ہیں۔ ایسے حالات میں شاہراہوں پر معمول کی آمدورفت بحال کرنے کا فیصلہ قابل قدر ہے۔

بقیہ 51

ازاں ایڈیشنل چیف سیکریٹری نے کمشنر آفس میں مختلف محکموں کے افسران کے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس میں امن وامان، تعلیم، صحت، زراعت اور آبپاشی سمیت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے کارکردگی مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ دورے کے اگلے مرحلے میں اے سی ایس زاہد سلیم نے مکران میڈیکل کالج کا دورہ کیا اور وہاں حکومت پنجاب کے تعاون سے زیرِتعمیر 200 بستروں پر مشتمل اسپتال کی عمارت پر جاری کام کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے زیرتعمیر تربت تا مند شاہراہ پر جاری بلیک ٹاپنگ کے کام کا بھی جائزہ لیا جہاں ایف ڈبلیو او (FWO) کے انجینئرز نے سائٹ پر انہیں منصوبے کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ دورے کے دوران کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد، ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی، ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔

بقیہ 52

گاڑیاں بھی موجود ہیں غیرملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق لیبیا کے حکام کا کہنا ہے کہ اتوار کو بن غازی کی بندرگاہ میں روسی بحری جہاز پر ہونے والے یوکرینی ڈرون حملے میں لیبیا کے دو فوجی ہلاک ہو گئے ہیں۔ حملے کے وقت کم ازکم 10 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات بھی سامنے آئی تھیں۔ مشرقی لیبیا میں قائم حکومت اور طرابلس میں قائم بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت، دونوں نے اس حملے کی مذمت کی ہے۔ یوکرین نے اس حملے کے بارے میں فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

بقیہ 53

پی سرکل کی زیرنگرانی ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر ڈھاڈر نے پولیس ٹیم کے ہمراہ نیشنل ہائی وے این65-شاہراہ پر رفتار پمپ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کی نیت سے کھڑے اور ڈکیتی کی کوشش میں دو ملزمان گل جان ولد شکر خان قوم جتوئی اور محمد قاسم ولد محمد عمر قوم دیناری ساکنان ڈھاڈر کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے پسٹل بھی برآمد کرلی۔ گرفتار ملزم گل جان جتوئی 2022 میں ڈکیتی کے کیس میں ضمانت پر ہے۔ نیشنل ہائی وے پر مسافروں اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے جبکہ علاقے میں امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی

بقیہ 54

بوائز ہائی اسکول کلی حسن آباد کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایف سی اہلکاروں نے اسکول کے طلبا اور اساتذہ سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تعلیمی سرگرمیوں، درپیش مسائل اور مستقبل کے اہداف کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ ایف سی اہلکاروں نے طلبا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوان ہی اپنے علاقے، صوبے اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ طلبا کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز رکھیں، وقت کی قدر کریں، محنت اور لگن کو اپنا شعار بنائیں اور نظم وضبط کے ساتھ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دور دراز اور سرحدی علاقوں میں تعلیم کے فروغ کے لیے طلبا کی حوصلہ افزائی اور انہیں بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 55

شعبہ گائنی۔ لیبر روم آپریشن تھیٹر، پیڈز وارڈ، شعبہ حادثات، او پی جی روم، آئی پی آئی سنٹر، ایم ایس آفس، پیرا میڈیکس آفس، وارڈز، ڈائلائسز سنٹر، باتھ رومز کا معائنہ کیا۔ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی نے ہسپتال کے مسائل انکے لیئے کیئے گئے اقدامات اصلاحات، ملازمین کی حاضریاں، ڈاکٹرز کے مسائل آپریشن تھیٹر گائینی وارڈ کی فعالیت پانی کے مسائل کے حل کے لیئے اقدامات بجلی کے مسائل کے لیئے اقدامات کیئے ڈایلا سیز مشین کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیئے تعاون کی اپیل کی۔ اس موقع پر پیرامیڈیکل سٹاف فیڈریشن کے ضلعی صدر ملک رحیم کدیزئی کی جانب سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی کے اعزاز میں اعزازیہ دیا گیا اس موقع پر انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی کے کارکردگی کے تعریف کرتے ہوئے انکے اچھے کام کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کی۔

بقیہ 56

سہولیات کی فراہمی کے تحت پایۂ تکمیل تک پہنچایا گیا۔

بقیہ 57

دوران ڈپٹی کمشنر زیارت نے منصوبے پر جاری تعمیراتی کام، معیار اور پیش رفت کا معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ انجینئر اور ٹھیکیدار کو ہدایت کی کہ منصوبے پر کام مقررہ معیار کے مطابق تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے تا کہ علاقے کے زمیندار اس منصوبے سے مستفید ہوسکیں۔

بقیہ 58

اور نیشنل انٹیلی جنس نے سائبر سیکورٹی کی خلاف ورزی کا سراغ لگالیا ہے۔ دوسری جانب امریکا کے وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے وفاقی، ریاستی اور مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے کا ایک بنیادی ذریعہ سمجھے جانے والے مجرمانہ معلومات کے ڈیٹا بیس پر مبینہ سائبر حملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق، تحقیقات سے آگاہ ذرائع نے بتایا کہ مبینہ ہیکرز کی جانب سے نیشنل کرائم انفارمیشن سینٹر یعنی این سی آئی سی کے نظام پر کیا گیا یہ حملہ حالیہ مہینوں کے دوران پیش آنیوالا اس نوعیت کا دوسرا واقعہ ہے۔

بقیہ 59

دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ تشدد کی روک تھام کے لئے آگاہی، تعلیم اور مردوں کے مثبت کردار کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، خواتین پر تشدد کے خاتمے سے متعلق قوانین پر موثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تا کہ کسی خاتون یا بچی کو تشدد کے خوف میں زندگی نہ گزارنی پڑے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے خواتین کو قابلِ عزت مقام اور مرتبہ عطا کیا ہے، جبکہ آئین پاکستان بھی خواتین کے وقار، مساوات اور قومی زندگی میں ان کی بھرپور شرکت کی ضمانت دیتا ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ جدید دور میں آن لائن تشدد کی روک تھام کیلئے بھی موثر حفاظتی اقدامات ناگزیر ہیں، خواتین کو کام کی جگہوں پر ہراسانی کا سامنا کرنے کے بجائے محفوظ ماحول اور تحفظ حاصل ہونا چاہیے۔

بقیہ 60

کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے کے تحت محکمہ مواصلات وتعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان کی نگرانی میں مکمل کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے مطابق سرکاری تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی بہتری، طالبات کیلیے صاف ستھرا، محفوظ اور صحت مند تعلیمی ماحول فراہم کرنا اور بچیوں کی تعلیم کے فروغ کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 61

کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کے ساتھ ساتھ دونوں ملکوں کے خلائی تحقیق کے حوالے سے مشترکہ خوابوں کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ خصوصی نغمے میں دوستی، باہمی اعتماد اور سائنسی ترقی کے لئے مل کر آگے بڑھنے کے پیغام کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ اقدام پاک چین تعلقات میں ایک نئے اور خوبصورت رنگ کا اضافہ قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ 62

میں محمد سہیل کے گھر کی تلاشی میں اہم ریکارڈ قبضے میں لے لیا گیا۔ ریکارڈ میں بینک ریکارڈ، چیک بکس، واچرز، گاڑیوں کا ریکارڈ، الاٹمنٹ فائلز، جائیداد کے کاغذات، لیپ ٹاپ، کمپیوٹر اور دیگر ضروری دستاویزات شامل ہیں۔ ملزم نے ملک کے اندر اور بیرون ملک اپنے اہل خانہ کے نام پر بے شمار دولت اور جائیدادیں بنائیں۔ نیب ذرائع کے مطابق محمد سہیل ایم ڈی اے میں غیرقانونی بھرتیوں سے متعلق ایک اور تحقیقات میں بھی مرکزی ملزم ہیں۔

بقیہ 63

کے تحت محکمہ مواصلات وتعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان کی نگرانی میں مکمل کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے مطابق تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی بہتری، طالبات کے لیے صاف ستھرا اور صحت مند تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے، تا کہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ اور تعلیمی سرگرمیوں میں آسانی پیدا کی جا سکے۔

بقیہ 64

لائی، آپریشن کے دوران سرکاری اراضی، فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم غیر قانونی تعمیرات، تھڑوں، کیبنز اور دیگر تجاوزات کو بھاری مشینری کی مدد سے مسمار کرکے راستوں کو ٹریفک کی روانی اور پیدل چلنے والے شہریوں کے لیے مکمل طور پر صاف کر دیا گیا، جبکہ تجاوزات کا سامان بھی ضبط کرلیا گیا۔ اس موقع پر حکام نے واضح کیا کہ تجاوزات کرنے والوں کے خلاف مزید سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے اور کسی بھی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انتظامیہ نے دکانداروں اور شہریوں کو سختی سے تنبیہ کی ہے کہ وہ دوبارہ تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں بصورت دیگر بھاری جرمانوں سمیت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

بقیہ 65

اور مساوی مواقع فراہم کرنا معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ ثمر بلور نے کہا کہ تشدد کا شکار خواتین خوف اور معاشرتی دباؤ کے باعث خاموش نہ رہیں بلکہ اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھائیں، قانون انکے تحفظ کے لیے موجود ہے۔

بقیہ 66

صوبے کے شہر اسکی میں حادثے کا شکار ہوا۔ حکام نے فوری طور پر جائے حادثہ پہنچ کر سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن انجام دیا، حادثے کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آئیں۔

بقیہ 67

سینئر وکلاء ایڈووکیٹ عبدالسلام لہڑی، بشیر جتک، ذاکر علی، ایڈووکیٹ محمد نعیم اور ایڈووکیٹ فیاض بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ بشیر احمد سمالانی و دیگر وکلاء رہنماؤں کا کہنا تھا کہ وکلاء برادری میں مرکزی سطح پر اس وقت دو بڑے پینلز ہیں، پروفیشنل لائرز پینل اور انڈیپنڈنٹ پینل۔ ان کا کہنا تھا کہ کافی عرصے سے وہ کسی پینل کا حصہ نہیں رہے، تاہم عاصمہ جہانگیر کے دور سے وہ وکلاء کی جدوجہد کا حصہ رہے ہیں اور آج بھی اسی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوستوں سے طویل مشاورت کے بعد پروفیشنل پینل میں شمولیت کا فیصلہ کیا گیا ہے، کیونکہ اس پینل میں سنجیدہ، سیاسی اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے وکلاء کی بڑی تعداد موجود ہے جو عاصمہ جہانگیر گروپ کے مشن کو آگے بڑھا رہا ہے۔

بقیہ 68

کہنا ہے کہ یہ حملے یمن میں ان کے زیر کنٹرول علاقوں پر ہونے والی کارروائیوں کے جواب میں کیے گئے۔ حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے بدھ کے روز بیان میں کہا کہ راس تنورہ ریفائنری کو نشانہ بنانے والا حملہ درست اور براہِ راست تھا، جس کے نتیجے میں تنصیب میں آگ بھڑک اٹھی۔ انہوں نے ریاض کے مالیاتی مرکز پر حملے کے بارے میں دعوی کیا کہ کارروائی تین مرحلوں میں کی گئی اور تمام حملوں نے اپنے اہداف کو درست طور پر نشانہ بنایا۔ حوثی ترجمان نے حملوں کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے انہیں یمن پر ہونے والے حملوں کا جوابی اقدام قرار دیا۔ تاہم دستیاب بیان میں سعودی حکام کا مؤقف، حملوں سے ہونے والے نقصان یا ممکنہ جانی نقصان کی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔

بقیہ 69

16 اور جیوانی وتربت میں کم سے کم درجہ حرارت 17 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔

بقیہ 70

حمایت یافتہ حوثیوں کی جانب سے مسلح حملوں کے بڑھتے ہوئے خطرے اور خطے میں امریکی حکام اور تنصیبات کو نشانہ بنانے کی ایرانی کوششوں کے باعث امریکی شہریوں کو چوکس رہنا چاہیے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ممکنہ سکیورٹی انتباہات، پروازوں کی منسوخی، فضائی حدود کی بندش اور سفری رکاوٹوں کیلئے تیار رہنا چاہیے۔ امریکی سفارت خانے نے دعویٰ کیا کہ ایران نے بحرین اور کویت میں امریکی تنصیبات پر حملے کیے ہیں، جبکہ ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں نے سعودی عرب کے خلاف کارروائیاں کی ہیں۔

بقیہ 71

پر امدادی رقوم سے مبینہ طور پر غیر قانونی کٹوتیاں کرنے کی شکایات سامنے آئی ہیں، جس کے باعث پہلے سے معاشی مشکلات کا شکار خواتین اپنی مکمل امدادی رقم حاصل کرنے سے محروم ہونے کا خدشہ ظاہر کر رہی ہیں ذرائع کے مطابق دونوں علاقوں میں امدادی رقوم کی وصولی کا نظام بھی مختلف مسائل سے دوچار ہے، جبکہ رقم کے حصول کے لیے آنے والی خواتین کو مبینہ کٹوتیوں، انتظار اور دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ متاثرہ خواتین کا کہنا ہے کہ سرکاری امداد ان کے لیے گھریلو اخراجات، بچوں کی ضروریات اور روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

بقیہ 72

ترقیاتی وژن کے مطابق ماہی گیروں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ساحلی آبادی کی فلاح و بہبود کی جانب اہم پیش رفت ہے۔

بقیہ 73

زیراہتمام تقریبات کا انعقاد کیا گیا تھا جس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین خواتین پر تشدد اور اس کے اگلی نسل پر مرتب ہونے والے بھیانک اثرات سے آگاہی فراہم کی۔ خواتین پر تشدد کے خاتمے کے عالمی دن کا آغاز اقوام متحدہ کے زیراہتمام جنرل اسمبلی کی ایک قرارداد کی منظوری کے بعد 1999ء میں ہوا تھا جسکے بعد ہر برس 25 نومبر کو فیصل آباد سمیت دنیا بھر میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ ایک عالمی ادارے کی رپورٹ کے مطابق خواتین پر تشدد تہذیب یافتہ دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ ہے دنیا بھر میں ہر چھ میں سے ایک عورت کو مرد کے تشدد کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔

بقیہ 74

، غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی حیثیت، کرایہ داروں کی رجسٹریشن، غیر مقامی مزدوروں کی سیکیورٹی، ایرانی تیل، منشیات اور غیر قانونی اسپیکٹرم کی اسمگلنگ کی روک تھام، غیر قانونی اسپیکٹرم سے متعلق BISA ڈیش بورڈ کی تازہ کاری، تعلیمی اداروں میں قومی ہدایات پر عملدرآمد، تخریبی سرگرمیوں میں پریس اور سوشل میڈیا کے ممکنہ استعمال، سرکاری ملازمین کی مبینہ شمولیت اور تخریبی سرگرمیوں میں سرکاری وسائل کے استعمال کی نگرانی سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات اور اقدامات پر مؤثر اور عملی طور پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، تمام ادارے باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مؤثر بناتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دیں۔

تلاش گمشدگی
میرا قومی شناختی کارڈ بنام محمد عمر ولد منیر احمد
شناختی کارڈ نمبر 5440024047701
کہیں گم ہوگیا ہے تلاش کیلئے مشتہر ہے۔
المشتہر: محمد عمر ولد منیر احمد
موبائل نمبر 0345-8339018

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

چیک پوسٹوں پر بھتہ ختم کرنیکا حکم خوش آئند ہے' زبیر لانگو

چیک پوسٹوں پر بھتہ وصولی خاتمہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کا دیرینہ مطالبہ ہے' آل بلوچستان بیروزگار یونین

کوئٹہ(پ ر) آل بلوچستان بیروزگار یونین کے صدر میر زبیر لانگو اور جنرل سیکرٹری ملک عبداللطیف شاہوانی نے کور کمانڈر بلوچستان کی جانب سے 25 نومبر سے بلوچستان کی تمام شاہراہوں کو تجارت اور ٹرانسپورٹ کے لیے کھولنے، گاڑیوں کی آزادانہ آمدورفت اور چیک پوسٹوں پر کسی قسم کی رقم وصول نہ کرنے کے فیصلے کو خوش آئند اور عوام دوست اقدام قرار دیتے ہوئے اس کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹ اور تجارتی سرگرمیوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

چمن پولیس کی کارروائی، اسلحہ سمیت ایک ملزم گرفتار

کوئٹہ(آن لائن) ضلع چمن پولیس نے اسنیپ چیکنگ کے دوران کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ٹی ٹی پسٹل اور تین کارتوس برآمد کرلیے۔ پولیس کے مطابق چمن پولیس نے دورانِ اسنیپ چیکنگ مشکوک شخص محمود ولد عبدالرحیم سکنہ ہزار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

آواران پولیس کی بڑی کارروائی، شراب اور بیئر اسمگل کرنے کی کوشش ناکام

کوئٹہ(آن لائن) آواران پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بیلہ سے آواران شراب اور بیئر اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ کارروائی کے دوران دو ملزمان کو گرفتار کرکے 450 بوتلیں شراب و بیئر برآمد کرلی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کے حامی نہیں، طاہر بزنجو

قومی اور لسانی شناخت کی بنیاد پر صوبوں کی ازسرنو تشکیل ہونی چاہیے، بیان

کوئٹہ (جی این ایم) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق سینیٹر میر طاہر بزنجو نے کہا ہے کہ ملک بھر میں ان دنوں انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام کی بحث جاری ہے تاہم نیشنل پارٹی کا موقف واضح ہے کہ وہ انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام کی حمایت نہیں کرتی بلکہ انگریز حکمرانوں کی کھینچی گئی مصنوعی لکیروں کے خاتمے اور تاریخی جغرافیے، تہذیبی، لسانی اور قومی شناخت کی بنیاد پر صوبوں کی ازسرنو تشکیل کی حامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا یہ دیرینہ مقف رہا ہے کہ صوبوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

GOVERNMENT OF BALOCHISTAN
DATE LAUNCHING CEREMONY
FIRST-EVER
DIGITAL
BALOCHISTAN

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کی تاریخوں کے اعلان کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

مولانا فضل الرحمان کو نظر بند کیا گیا ہے تو وجوہات دینی ہوں گی' لاہور ہائیکورٹ

جس نے بھی غیر قانونی اقدام کیا ہوگا اس کو خمیازہ بھگتنا ہوگا، مولانا فضل الرحمان کی مبینہ نظر بندی پر لاہور ہائی کورٹ کے ریمارکس

مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کے باہر تقریباً 3 ہزار پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں، درخواست گزار وکیل کا عدالت میں موقف

لاہور(آن لائن) لاہور ہائیکورٹ نے جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی مبینہ نظر بندی کے خلاف دائر درخواست پر سماعت کرتے ہوئے ریمارکس دیئے ہیں کہ جس نے بھی غیر قانونی اقدام کیا اس کو خمیازہ بھگتنا ہوگا، اگر انہیں نظر بند کیا ہے تو وجوہات دینی ہوں گی، عدالت نے سی سی پی او لاہور کو نوٹس جاری کرکے جواب طلب کرلیا۔ اطلاعات کے مطابق جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی مبینہ نظر بندی کے خلاف دائر درخواست پر بدھ کو لاہور ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی، جہاں سماعت کے دوران لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس علی ضیا باجوہ نے ریمارکس دیئے کہ اگر نظر بندی ہوئی ہے تو معاملہ گھمبیر نوعیت کا ہے۔ ریمارکس میں عدالت کی جانب سے کہا گیا کہ جس نے بھی غیر قانونی اقدام کیا اس کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

سیمینار
آزادی صحافت
ہماری قومی ذمہ داری

کوئٹہ، حاجی لشکری رئیسانی آزادی صحافت ہماری قومی ذمہ داری سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

خضدار، سینئر وکلا کا پروفیشنل لائرز پینل میں شمولیت کا اعلان

وکلا آئین کی بالادستی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کریں گے

خضدار(آن لائن) ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن خضدار کے سینئر وکلاء نے پروفیشنل لائرز پینل میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان کردیا۔ بار روم میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ بشیر احمد سمالانی، ایڈووکیٹ آسیہ سلام رودینی، ایڈووکیٹ غلام قادر سمالانی، ایڈووکیٹ غلام قادر زہری، ایڈووکیٹ عبدالخالق آخوند اور عزت اللہ رودینی نے پروفیشنل پینل میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

ترک فضائیہ کا ہیلی کاپٹر تربیتی پرواز کے دوران گر کر تباہ، 5 اہلکار جاں بحق

استنبول(آن لائن) ترک فضائیہ کا ہیلی کاپٹر تربیتی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہوگیا جس کے باعث ترک فضائیہ کے پانچ اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ ترک وزارت دفاع نے جاں بحق اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہیلی کاپٹر وسطی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

میر حسن خان کھوسہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

سرکاری نرخ نامہ جاری کرکے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

چھتر(آن لائن) تحصیل میر حسن خان کھوسہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، 38 کلو آٹے کا تھیلا 6500 روپے سے تجاوز کرگیا، غریب عوام دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان انتظامیہ کی جانب سے تاحال سرکاری نرخ نامہ جاری نہ ہونے پر شہریوں میں تشویش، دکانداروں پر 40 کلو کے بجائے 38 کلو آٹا فروخت کرنے کا مبینہ الزام، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی کا مطالبہ تفصیلات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

مولانا فضل الرحمان کی آواز دبانے کیلئے طاقت کا استعمال کسی صورت قابل قبول نہیں، ملک سکندر

کوئٹہ(اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے مرکزی جوائنٹ سکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے پنجاب حکومت کی جانب سے قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ کے باہر پولیس کی بھاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

کور کمانڈر کا اعلان معیشت کی بحالی کیلئے اہم قدم ہے' حلیم صادق

تجارت اور ٹرانسپورٹ کو رکاوٹوں سے آزاد کرنا عوام، کاروباری طبقے اور روزگار سے وابستہ افراد کے مفاد میں ہے

کوئٹہ(پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے بلوچستان کی شاہراہوں پر ٹرانسپورٹ اور تجارتی سرگرمیوں کو معمول پر لانے، گاڑیوں کی آزادانہ آمدورفت اور چیک پوسٹوں پر کسی قسم کی رقم وصول نہ کرنے سے متعلق کور کمانڈر بلوچستان کے فیصلے کو صوبے کے معاشی اور عوامی مفاد میں ایک قابل تحسین اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان جغرافیائی لحاظ سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

بجلی کے شعبے کے استحکام کیلئے اداروں کے درمیان رابطہ ناگزیر ہے' اسحاق ڈار

وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس، پاور سیکٹر کے قرضوں میں کمی اور مالی اصلاحات کیلئے قابل عمل اقدامات پر غور

اجلاس کے دوران کمرشل بینکوں کے ذریعے توانائی کے شعبے کے قرضوں کی مالی معاونت کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے پاور سیکٹر کے قرضوں کے مؤثر انتظام، مالیاتی نظم و ضبط اور توانائی کے شعبے میں مالی و انتظامی اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کے شعبے کے استحکام کے لیے پائیدار حل اور متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی رابطہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرمیوں کے موسم میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مؤثر اور بروقت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ٹرانسپورٹرز کو آزادی سے کاروبار کرنے دیا جائے' ایکشن کمیٹی

کور کمانڈر بلوچستان کا کانوائی نظام ختم کرنے اور چیک پوسٹوں پر وصولیوں کی ممانعت کا فیصلہ حوصلہ افزا ہے

کوئٹہ(پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرا یکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی اور دیگر عہدیداروں نے بلوچستان کی شاہراہوں پر ٹرانسپورٹ کی آزادانہ نقل وحرکت، کانوائی نظام کے خاتمے اور چیک پوسٹوں پر کسی بھی قسم کی رقم وصول نہ کرنے سے متعلق کور کمانڈر بلوچستان کے فیصلے کو ٹرانسپورٹرز کے دیرینہ مطالبات کے تناظر میں اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے سے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مشکلات کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

بلوچستان کے مسائل و مشکلات کو ہر فورم پر اجاگر کیا جائیگا' مولانا ہدایت الرحمن

جماعت اسلامی صوبے کے عوام کے مسائل اجاگر اور انکے حل کیلئے پارلیمنٹ سمیت ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کررہی ہے

کوئٹہ کا بدل دو نظام جلسہ عام تاریخی اور منظم ثابت ہوا، عوام میں خوف و ناامیدی کی فضا کم ہوئی، جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ(پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی صوبے کے عوام کے مسائل اجاگر اور ان کے حل کے لیے پارلیمنٹ سمیت ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کررہی ہے۔ کوئٹہ کا بدل دو نظام جلسہ عام انتہائی کامیاب، منظم اور تاریخی ثابت ہوا۔ جلسہ عام سے عوام میں خوف، دہشت اور ناامیدی کی فضا میں کمی آئی ہے جبکہ جماعت اسلامی پر عوام کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں سرد رہنے کا امکان

کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 4 جبکہ قلات میں ایک ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، محکمہ موسمیات

کوئٹہ(آن لائن) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ شمالی علاقوں میں سرد رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ اور قلات میں 1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت 5، ژوب اور خضدار میں 7، چمن میں 8، دالبندین میں 9، سبی اور نوکنڈی میں 11، گوادر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

حوثیوں کا ریاض کے مالیاتی مرکز اور سعودی آئل ریفائنری پر حملوں کا دعویٰ

صنعا(آن لائن) یمن کے حوثی باغیوں نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے مالیاتی مرکز اور مشرقی علاقے میں واقع وسیع و عریض راس تنورہ آئل ریفائنری کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق حوثیوں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی زاہد سلیم کا تربت کا دورہ

تا مند شاہراہ پر کام کی رفتار تیز کرنے کے لیے اضافی پلانٹ نصب کرنے کی ہدایت

تربت(آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان زاہد سلیم نے تربت کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ٹیچنگ اسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے طبی سہولیات اور درپیش مسائل پر بریفنگ لی۔ اس موقع پر صوبائی سیکریٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی، اسپیشل سیکریٹری صحت شیہک شہداد بلوچ اور سیکریٹری زراعت داد خان خلجی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

لیبیا کا روسی جہاز پر یوکرینی حملے میں اپنے دو فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ

بن غازی(آن لائن) لیبیا نے روسی جہاز پر یوکرینی حملے میں اپنے دو فوجیوں کی ہلاکت کا دعوی کیا ہے۔ لیبیا کے شہر بن غازی بندرگاہ پر لنگر انداز ایک مال بردار جہاز گھاٹ کے ساتھ کھڑا دکھایا گیا ہے۔ جہاز کے قریب متعدد فائر ٹرک اور دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

ڈھاڈر پولیس نے نیشنل ہائی وے این65-پر ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی جبکہ دو ملزمان گرفتار

ہائی ویز پر سفر کرنے والے مسافروں کے تحفظ کے لیے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری

کوئٹہ(آن لائن) ڈھاڈر پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے نیشنل ہائی وے این65-پر ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی اور دو ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے پسٹل برآمد کرلی۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس سبی رینج پرویز احمد عمرانی اور ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کے علاوہ نیشنل ہائی وے این 65-پر ڈکیتی کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے پولیس کی جانب سے مؤثر اقدامات جاری ہیں۔ پولیس کے مطابق ڈی ایس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

ایف سی ویسٹ تفتان رائفلز کا بوائز ہائی اسکول کلی حسن آباد کا دورہ

سرحدی اور پسماندہ علاقوں میں تعلیم کا فروغ اور طلبہ کی حوصلہ افزائی وقت کی اہم ضرورت ہے، ایف سی اہلکاروں کی گفتگو

نوکنڈی(یو این اے) ایف سی بلوچستان ویسٹ تفتان رائفلز کی جانب سے تعلیم دوستی مہم کے سلسلے میں بوائز ہائی اسکول کلی حسن آباد کا دورہ کیا گیا، جہاں طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے تعلیمی سامان، اسکول بیگز، کتب اور انعامات تقسیم کیے گئے۔ ایف سی اہلکاروں نے طلبا کو تعلیم کی اہمیت، محنت، نظم وضبط اور روشن مستقبل کے حوالے سے خصوصی رہنمائی فراہم کی۔ تفصیلات کے مطابق ایف سی بلوچستان ویسٹ تفتان رائفلز نے تعلیم کے فروغ اور نوجوان نسل کی تعلیمی حوصلہ افزائی کے لیے جاری اپنی تعلیم دوستی مہم کے تحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

کوئٹہ، وائس چیئرمین بی بی آئی ٹی بلال خان کاکڑ بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کی تاریخوں کے اعلان سے متعلق منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

عوام کی مشکلات کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے' علی مدد جتک

عوامی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے اور عوام کے مسائل کا حل ہمیشہ ان کی اولین ترجیح رہا ہے

عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کی آواز بننا اور انکے جائز مسائل کو متعلقہ فورمز پر اٹھانا ہے، وزیر زراعت کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت اور خادمِ سریاب حاجی میر علی مدد جتک سے ان کی رہائش گاہ جتک ہاؤس کوئٹہ میں علاقائی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر عوام اور علاقائی عمائدین نے ملاقات کے دوران علاقائی عمائدین اور عوام نے اپنے علاقوں کے بنیادی مسائل سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ انہوں نے علاقے میں درپیش مسائل، عوامی ضروریات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ڈپٹی کمشنر زیارت کا BSDI فیز تھری کے تحت ایگریکلچر ٹیوب ویل زندرہ کا دورہ

تعمیراتی کام کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ، مقررہ معیار کے مطابق تیز رفتاری سے تکمیل کی ہدایت

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی نے BSDI فیز-III کے تحت جاری ترقیاتی اسکیم ایگریکلچر ٹیوب ویل زندرہ کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر میجر عامر، 155 ونگ، ایگزیکٹو انجینئر ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ زیارت عمیر علی اور متعلقہ ٹھیکیدار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

دینی مدارس کسی بیرونی یا خفیہ ایجنڈے کے آلہ کار نہیں ہیں' مولانا واسع

شرانگیزی کا جواب شرانگیزی، بدتہذیبی کا جواب بدتہذیبی اور الزام تراشی کا جواب الزام تراشی سے دینا ہمارا شیوہ نہیں ہے

مدارسِ دینیہ اسلامی تشخص اور اخلاقی تربیت کے مضبوط مراکز ہیں، منفی پروپیگنڈا قابلِ مذمت ہے، صوبائی امیر جے یو آئی

کوئٹہ (پ ر) مدارسِ دینی ملک کے اسلامی تشخص، تہذیبی اقدار اور پرامن معاشرت کے مضبوط ترین مینار ہیں، ان کے بغیر معاشرے کی اخلاقی و روحانی بنیادیں قائم نہیں رہ سکتیں۔ ان خیالات کا اظہار جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع، مولانا صلاح الدین ایوبی، مولانا کمال الدین، حاجی نواز خان کاکڑ اور دیگر مقررین نے جامعہ مظاہرالعلوم ضلع دکی میں منعقدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

امریکہ کا مشرقِ وسطی میں موجود اپنے شہریوں کو محتاط رہنے کا مشورہ

ابوظہبی(آن لائن) متحدہ عرب امارات میں امریکی سفارت خانے نے مشرقِ وسطی میں موجود امریکی شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ خطے میں سکیورٹی خدشات کے باعث غیر معمولی احتیاط برتیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں امریکی سفارت خانے نے کہا ہے کہ ایران کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

ڈیرہ مراد جمالی، بی آئی ایس پی کی مستحق خواتین کی رقوم سے مبینہ کٹوتیوں کا انکشاف

ڈیوائس ہولڈرز کی مبینہ کٹوتیوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے، عوامی وسماجی حلقوں کا مطالبہ

چھتر(آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی اور نھچو شوری میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی مستحق خواتین کی رقوم سے مبینہ کٹوتیوں کا انکشاف، شکایات کے باوجود مسائل برقرار تفصیلات کے مطابق ضلع نصیر آباد کے ہیڈکوارٹر شہر ڈیرہ مراد جمالی اور تحصیل نھچو شوری میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مستحق خواتین کو سہ ماہی مالی امداد کی رقوم کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے مستحق خواتین کی جانب سے ڈیوائس ہولڈرز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر محمد نواز خان کبزئی کا لورالائی ہسپتال کا تفصیلی دورہ

ڈائیلاسز کی نئی مشین کی فراہمی اور ہسپتال کی کارکردگی پر ایم ایس ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی و ٹیم کو خراج تحسین

لورالائی (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی و چیرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہیلتھ ڈاکٹر محمد نواز خان کبزئی نے ٹی نے ہسپتال لورالائی کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی نے انہیں ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کرایا اور انہیں تفصیلا بریفنگ دی، اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکس بھی موجود تھے۔ رکن صوبائی اسمبلی و چیر مین سٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت ڈاکٹر نواز نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

امریکی خفیہ ایجنسی سی آئی اے پر سائبر حملہ، تحقیقات شروع

واشنگٹن (آن لائن) امریکی خفیہ ایجنسی سی آئی اے پر سائبر حملہ کیا گیا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے فاکس نیوز کے مطابق سی آئی اے کا انٹیلی جنس تجزیے کیلئے استعمال ہونیوالا نیٹ ورک سائبر حملے کی زد میں آیا۔ ہیکرز نے نیٹ ورک سے خفیہ معلومات چرانے کی کوشش کی تاہم سی آئی اے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

کوئٹہ، صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک اپنی رہائش پر ایک سائل کے مسائل سن رہے ہیں

جیوانی جیٹی پر 49 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے ماہی گیروں کے شیڈ کی تعمیر مکمل

BSDI فیز ون کے تحت ساحلی آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں اہم پیش رفت

جیوانی (خ ن) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیز ون کے تحت جیوانی جیٹی پر 49 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے ماہی گیروں کے لیے شیڈ کی تعمیر مکمل کرلی گئی یہ منصوبہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے کے تحت محکمہ مواصلات وتعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان کی نگرانی میں مکمل کیا گیا۔ یہ اقدام صوبائی حکومت بلوچستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 72)

خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن منایا گیا

اسلام آباد(جی این ایم) پاکستان سمیت دنیا بھر میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن بدھ 25 نومبر کو منایا گیا اس دن کے منانے کا مقصد خواتین پر گھریلو تشدد، جسمانی تشدد اور ان کے مسائل کے متعلق آگاہی فراہم کرنا تھی اس دن کے حوالے سے خواتین حقوق کیلئے سرگرم سماجی تنظیموں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 73)

ضلع گوادر کے دو گرلز پرائمری اسکولوں میں 62 لاکھ 76 ہزار روپے سے جدید واش رومز مکمل

اوکار اور حاجی قاسم محلّہ سربندر کے اسکولوں میں طالبات کے لیے بنیادی سہولیات فراہم

گوادر (خ ن) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیرون کے تحت ضلع گوادر کے دو سرکاری تعلیمی اداروں میں 62 لاکھ 76 ہزار روپے کی لاگت سے جدید واش رومز (ٹوائلٹ بلاکس) کی تعمیر مکمل کرلی گئی منصوبے کے تحت گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول اوکار اور گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول حاجی قاسم محلّہ سربندر میں طالبات کے لیے بنیادی واش رومز کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ یہ منصوبہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

خواتین کے حقوق کا تحفظ انسانی حقوق کا تحفظ ہے، حافظ نعیم الرحمن

لاہور(آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ درحقیقت انسانی حقوق کا تحفظ ہے، خواتین اور بچیوں پر تشدد کا خاتمہ معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے خواتین پر تشدد کے خاتمے کے عالمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

ویسٹ بے گوادر میں 49 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے ماہی گیروں کے لیے شیڈ مکمل

BSDI فیرون کے تحت ماہی گیروں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا

پسنی (خ ن) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیرون کے تحت ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے پر ویسٹ بے گوادر میں 49 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے ماہی گیروں کے لیے شیڈ کی تعمیر مکمل کرلی گئی یہ منصوبہ محکمہ مواصلات وتعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کی نگرانی میں صوبائی حکومت بلوچستان کے ترقیاتی وژن اور ماہی گیروں کو بنیادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سے ورلڈ بینک کے پاکستان میں کنٹری ڈائریکٹر ملاقات کررہی ہیں

پاکستان اور مالدیپ کا مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

براہِ راست پروازوں کے آغاز سے پاکستانی شہریوں کے لیے مالدیپ کا سفر مزید آسان ہو جائیگا، وزیر داخلہ محسن نقوی

پاکستانی سلیبریٹیز مالدیپ میں بے حد مقبول ہیں اور ان کی آمد سے سیاحت کو مزید فروغ ملے گا، وزیر سیاحت مالدیپ

اسلام آباد(آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے مالدیپ کے وزیر سیاحت وسول ایوی ایشن محمد امین نے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور سیاحت، کھیل، صحت، تجارت اور افرادی قوت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مالدیپ کے وزیر سیاحت و سول ایوی ایشن نے اعلان کیا کہ مالدیپ کی قومی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پاکستانی خلاباز کی چینی خلا اسٹیشن روانگی، چین کی جانب سے خصوصی نغمہ جاری

بیجنگ(آن لائن) چین نے ایک اہم خلائی مشن کے موقع پر پاک چین دوستی کے نام خصوصی نغمہ جاری کیا ہے، جس میں دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات اور خلائی شعبے میں مشترکہ تعاون کے عزم کو خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس نغمے کے ذریعے چین اور پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

کوئٹہ، قائم مقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی ملاقات کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر جعفرآباد کی زیر صدارت کوآرڈینیشن، انٹیلی جنس اور امپلیمنٹیشن کمیٹیوں کے اجلاس

سیکیورٹی، اسمگلنگ کی روک تھام، رجسٹریشن اور سرکاری ہدایات پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی، ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی اور ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹی کے تین علیحدہ علیحدہ اجلاس منعقد ہوئے، جن میں تمام ضلعی محکموں کے سربراہان ونمائندگان اور حساس اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاسوں میں ضلع جعفرآباد میں فورتھ شیڈولرز کی نقشہ سازی اور پروفائلنگ، ریلوے ٹریک، بس اڈوں اور این ایچ اے کی سیکیورٹی، اہم مقامات کی حفاظت، امن و امان کو درپیش خطرات، دینی مدارس کی رجسٹریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 74)

تشدد کا شکار خواتین خوف اور معاشرتی دباو کے باعث خاموش نہ رہیں، ثمر ہارون بلور

پشاور(آن لائن) مشیرِ گورنر خیبر پختونخوا برائے اطلاعات وتعلقاتِ عامہ، ریلیف، بحالی وآبادکاری ثمر ہارون بلور نے بدھ کے روز عالمی یوم خواتین کے موقع پر خواتین کے حقوق، تحفظ اور بااختیاری کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے خواتین پر کسی بھی قسم کا تشدد ناقابلِ قبول ہے، انہیں عزت، تحفظ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

سریاب روڈ، چالو باوڑی اور منی مارکیٹ میں تجاوزات کیخلاف بڑے پیمانے پر آپریشن

فٹ پاتھ اور سڑکیں ٹریفک و پیدل چلنے والوں کے لیے کلیئر، تجاوزات کا سامان ضبط

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن اور شہر کو خوبصورت و کشادہ بنانے کے عزم کے تحت ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کے خصوصی احکامات پر شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز آپریشن مزید تیز کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق میٹروپولیٹن کارپوریشن کے مجسٹریٹ عامر قیصرانی اور اینٹی انکروچمنٹ کے سپروائزر سرور صاحب کی نگرانی اینٹی انکروچمنٹ اسکواڈ نے سریاب روڈ، چالو باوڑی اور منی مارکیٹ میں بڑے پیمانے پر کارروائی عمل میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

کراچی، نیب کا سابق ڈی جی ایم ڈی اے کے گھر چھاپہ، اہم ریکارڈ قبضے میں لے لیا

کراچی(آن لائن) قومی احتساب بیورو (نیب) نے سابق ڈی جی ایم ڈی اے (ملیر ڈویلپمنٹ اتھارٹی) محمد سہیل کے گھر پر چھاپہ مارتے ہوئے اہم ریکارڈ قبضے میں لے لیا۔ ترجمان نیب کے مطابق کارروائی آمدن سے زائد اثاثوں اور ایم ڈی اے اسکیموں میں فنڈز کی خورد برد کی تحقیقات کے حوالے سے کی گئی۔ گلشن اقبال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

BSDI فیرون کے تحت اورماڑہ کے تین گرلز اسکولوں میں 94 لاکھ 13 ہزار روپے سے واش رومز مکمل

طالبات کو صاف اور صحت مند ماحول کی فراہمی کے لیے جدید ٹوائلٹ بلاکس تعمیر، ڈپٹی کمشنر گوادر کی کاوشیں

اورماڑہ (خ ن) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیرون کے تحت اورماڑہ کے تین سرکاری تعلیمی اداروں میں 94 لاکھ 13 ہزار روپے کی لاگت سے جدید واش رومز (ٹوائلٹ بلاکس) کی تعمیر مکمل کرلی گئی۔ منصوبے کے تحت گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول پنجگ، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کوہ بن اور گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول غازی لین اورماڑہ میں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے یہ منصوبہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

ڈپٹی کمشنر عائشہ زہری سے خواتین وفد کی ملاقات، بنیادی سہولیات کی فراہمی کی یقین دہانی

غوث آباد پس شہر میں صاف پانی، بجلی لوڈشیڈنگ اور اسٹریٹ لائٹس کے مسائل حل کیے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر قلات

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری سے محلّہ غوث آباد پس شہر کے خواتین وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران خواتین وفد نے ڈپٹی کمشنر کو علاقے میں پینے کے صاف پانی کی قلت، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور اسٹریٹ لائٹس کی عدم دستیابی جیسے بنیادی مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے وفد کے مسائل توجہ سے سنے اور یقین دہانی کرائی کہ عوامی مشکلات کا حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکموں سے فوری رابطہ کرکے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عملی اقدامات کیے جائیں گے، اور شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی تعلیمی شعبے کی بہتری کے سلسلے میں سی ایس آر (CSR) کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں